اللہ

# کائنات کے خفیہ رازوں کا ظہور

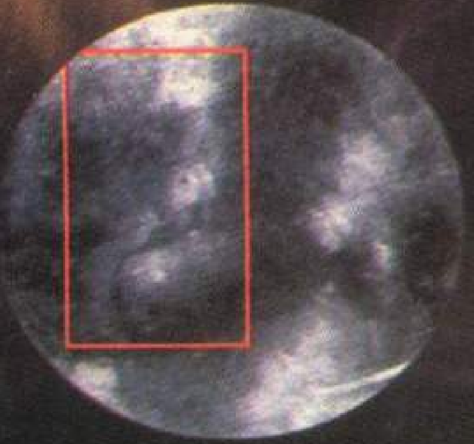

تحریر و ترتیب سخی محمد قادری

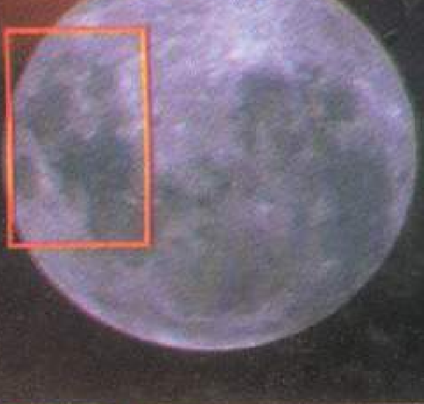

جاری کردہ سرفروش پبلیکیشنز پاکستان

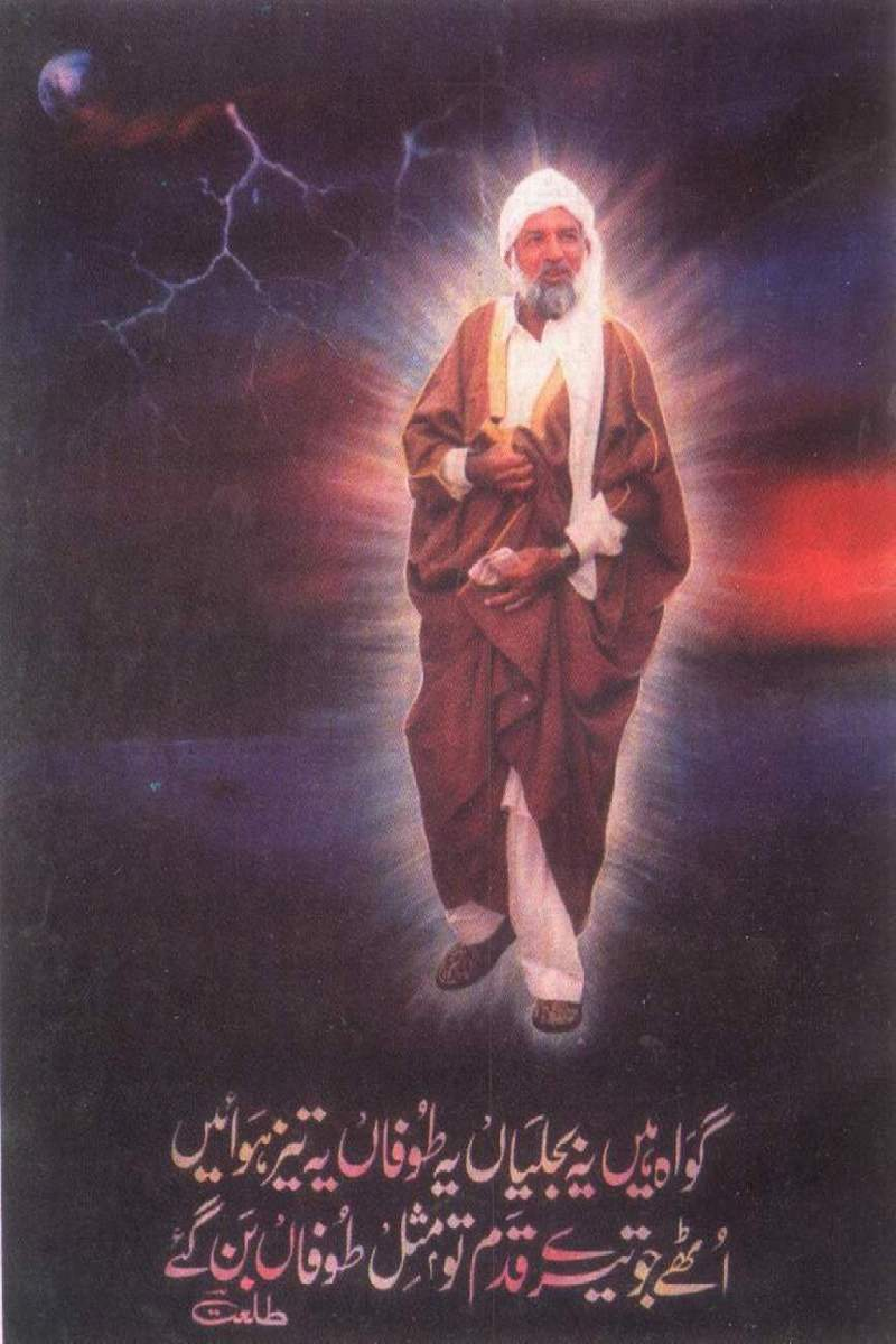
گواہ ہیں یہ بجلیاں یہ طوفاں یہ تیز ہوائیں
اُٹھے جو تیرے قدم تو مثلِ طوفاں بن گئے
طلعت

نام کائنات کے خفیہ رازوں کا ظہور
مرتبہ سخی محمد قادری (مولوی فاضل)
تعداد ایک ہزار
تاریخ مئی ۱۹۹۹ء
ناشر سرفروش پبلیکیشنز پاکستان

کتاب ہذا کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

**نوٹ** کتابت کی غلطی پر ادارہ معذرت خواں ہو گا۔ نیز غلطی کی نشاندہی پر آئندہ شمارے میں تصیح کی جاسکتی ہے۔ قارئین اپنے تصدیق شدہ تحریری تاثرات مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔

سرفروش پبلیکیشنز پاکستان

# سبب تالیف

جب سے حجراسود پر انسانی شبیہ کا ظہورھوا ھے اور اخبار صدائے سرفروش میں اسکی تشہیر کی گئی تو مختلف اخباری نمائندوں نے حضرت سیدنا ریاض احمد گوہرشاہی مدظلہ العالیٰ سے گفتگو کی جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے انسانی شبیہ کی تصدیق و تشہیر کیونکہ مختلف اخباروں میں شائع ھوتی رھی اس لیے راقم کو خیال آیا کہ ان سب کو یکجا کرکے کچھ مزید اضافے کے ساتھ ایک کتابی شکل میں پیش کیا جائے اس لیے قرآن واحایث اور تاریخی حوالہ جات کے ذریعے حجراسود، چاند، سورج اور تصویر کی تشریح کردی گئی ھے۔

امید ھے کہ قارئین اس تحریر کو پڑھ کر حقیقت حال سے روشناس ھوں گے۔

دعا ھے کہ اللہ رب العزت اپنے حبیب کریم ﷺ اور اپنے روحانی مرشد حق جنکی نظر کیمیا نے اس تحریر کے قابل بنایا کے وسیلہ جلیلہ سے اس کاوش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے اور راقم کے لیے ذریعہ نجات ھو۔

آخر میں ان سب کا شکر گذارہوں جنھوں نے اس کتاب کوچھپوانے اور دیگر امور انجام دینے میں تعاون کیا خاص کر جناب محمد ابراہیم صاحب قادری، سید قاسم علی شاہ، خالد رضا خان کابھی شکر گذارہوں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کارخیر کی بہتر جزائے خیر عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

طالب دعا

سخی محمد قادری مولوی عربی فاضل

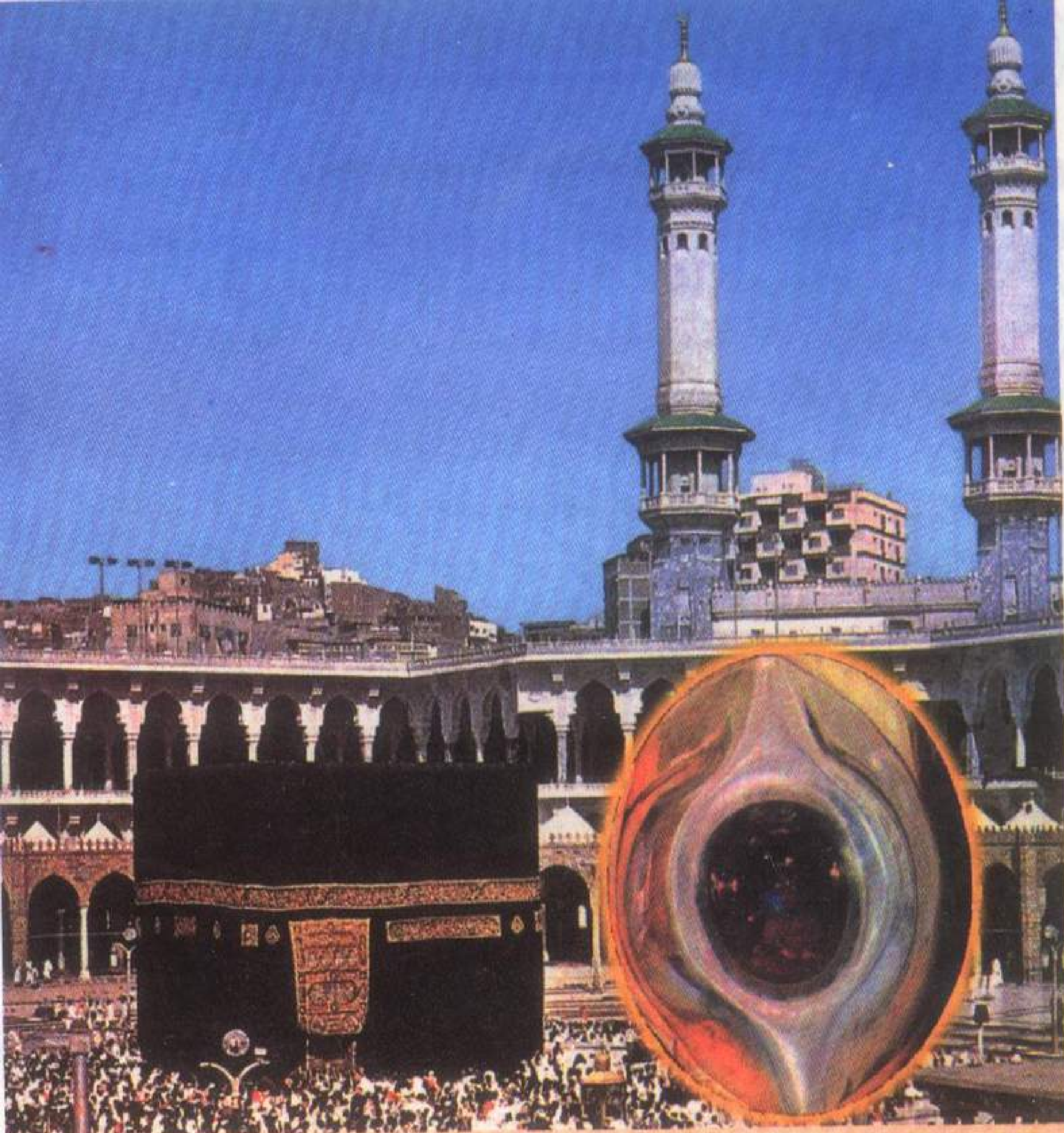

یہ خانہ کعبہ کی تصویر ہے جو کہ روئے زمین کے عین وسط (درمیان) میں واقع ہے جس کو سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ اسلام نے تعمیر کیا جسکا ذکر قرآن پاک میں موجود ہے اور اس کے ساتھ ہی حجراسود کی تصویر دی گئی ہے جو کہ خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونے میں فرش سے چارفٹ کی بلندی پر نصب ہے۔ حجر اسود کا قطر تقریبا تیس سینٹی میٹر ہے اسکی شکل بیضوی ہے کنارے غیر منظم، سطح چمکدار اور رنگ سیاہ سرخی مائل ہے اب اس کی حقیقت احادیث اور تاریخ کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

# حجر اسود احادیث اور تاریخ کی روشنی میں

خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونے میں فرش سے چار فٹ کی بلندی پر سیاہ پتھر کے تین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چاندی کے فریم میں جڑے ہوئے ہیں

یہ جنت کا متبرک پتھر ہے جب حضرت ابراہیم علیہ اسلام کعبہ کی دیواریں تعمیر کررہے تھے تو فرشتوں نے اسے گوشہ میں نصب کردیا

روایت ہے کہ حجراسود ایک بڑا پتھر تھا لیکن زمانے کے حوادثات نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کرویا ۳۶۳ھ میں ایک شخص نے طواف کے دوران اس پر پھاوڑے سے حملہ کیا۔ ۹۹۰ھ میں ایک شخص نے خنجر سے حملہ کیا۔ سب بڑا حادثہ ۳۱۷ھ میں پیش آیا جب ابو طاہر قراملی نے خانہ کعبہ میں قتل و خون کیا اور حجراسود اٹھا کر اپنے وطن بحرین لے گیا۔ اور بائیس ۲۲ سال اپنے پاس رکھا پھر ۳۳۹ھ میں حجراسود واپس لایا گیا اور دوبارہ کعبہ میں نصب کیا گیا۔

حجراسود کو یمین اللہ فی رضہ (اس زمین میں اللہ کا ہاتھ) کہا گیا ہے۔ اسکو ہاتھ لگانا عبادت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روائیت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجراسود کے سامنے تشریف لائے اور اپنے ہونٹوں کو اس پر رکھا اور دیر تک روتے رہے جس پر آپ نے فرمایا اے عمر یہ وہ جگہ ہے جہاں پر آنسو نکل آتے ہیں۔

حجراسود کا بوسہ سنت ہے یہ درحقیقت ایک پتھر کا بوسہ نہیں بلکہ محبوب کے سنگ آستانہ کا بوسہ ہے حجراسود کو بوسہ دینے کے لیے جو ہجوم اور دھکم پیل لوگ کرتے ہیں یہ نہ صرف ایک ناروا فعل ہے۔ بلکہ اس میں ایک دوسرے کی جو سخت مزاحمت کی جاتی ہے وہ حج کو ضائع کرنے والی حرکت ہے خصوصا عورتوں کا اس دھکم پیل میں گھسنا تو بالکل ہی ناجائز ہے شریعت نے کسی پر لازم نہیں کیا ہے کہ وہ ضرور حجراسود کو بوسہ ہی دے یہ کام اگر مزاحمت

کے بغیر نہ ہوسکتا ہو تو ہر چکر کے خاتمہ پر اسود کے سامنے پہنچ کر اس کی جانب ہاتھ سے اشارہ کرنا اور اپنے ہاتھ ہی کو چوم لینا شرعاً بالکل کافی ہے کیونکہ طواف کی شروعات حجراسود والے کونے سے ہوتی ہے اور اختتام بھی اسی کونے پر ہوتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے جب کعبتہ اللہ کی دیواریں اٹھائیں تو آپ کو کسی اچھے پتھر کی طلب ہوئی جسے بطور یادگار کعبہ شریف کے کونے پر نصب کریں چنانچہ مذہبی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس موقع پر کوہ ابو قیس نے زبان حال سے پکار کر کہا یہ امانت ازل سے میرے سپرد ہے اور اسی پہاڑ کا ایک صاف اور چکور پتھر لے کر سیدنا ابراہیم السلام نے وہاں نصب کردیا لیکن یہ روائیت قرین قیاس معلوم نہیں ہوتی کیونکہ جب کعبہ شریف کی ساری عمارت پتھر کی ہے تو پھر اس میں مزید کسی پتھر سے اضافہ اور اس خصوصیت کے ساتھ کہ کعبتہ اللہ سے کی باقی تعمیر میں اسکو امتیازی نشان حاصل ہو' کیا معنی رکھتا ہے بلکہ اس کی اہمیت و خصوصیت اس امر کی متقاضی ہے کہ اس پتھر حجراسود کی کوئی نمایاں حیثیت ہے جو اسکو خانہ کعبہ کے تمام عمارتی پتھروں سے ممتاز کرتی ہے اگر یہ بھی ایک عام پتھر ہوتا تو اسے یہاں نصب کرنے کی کوئی ضرورت نہ ہوتی۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس پتھر حجراسود سے کوئی خاص بات وابستہ ہے جس کے باعث اسکا نصب کیاجانا ضروری سمجھا گیا ایک روائیت میں یہ بھی آیا ہے کہ یہ پتھر سابقہ خانہ کعبہ کے پتھروں سے بطور یادگار دنیا میں رہ گیا جو طوفان نوح میں اس مقام سے بہہ کر کوہ ابو قیس چلا گیا تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے وہاں سے اٹھوا کر منگوایا اور یہاں کعبہ کے کونے میں نصب کردیا بعض روایات یہ بھی ہیں کہ حجراسود حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ جنت سے اترا تھا اور برف سے زیادہ سفید تھا بعض روایات میں یہ بھی ہے جو کہ قصص الانبیاء کے صفحہ نمبر۲۸ پر درج ہے عہد الست پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو حکم کیا کہ عہد نامہ یعنی عہد کا جو حکم فرمایا ہے اس کے سوا اور دین قبول نہیں انہوں سے لکھ کر (یعنی عہد کرنے والی روحوں سے) اپنے منہ میں رکھ دے فرشتے نے لکھ کر اپنے منہ میں رکھا اللہ کے حکم سے فرشتہ نے لکھ کر اپنے منہ میں رکھا اللہ حکم سے وہ فرشتہ پتھر کا ہوگیا وہی فرشتہ خانہ کعبہ کے داہنے رکن میں رکھا گیا اب اس کو حجراسود کہتے ہیں اور سب حاجی اسکو بوسہ دیتے ہیں۔

پھر روز قیامت میں وہی پتھر فرشتہ ہوگا جس صورت پر تھا اور ہر ایک کا عہد نامہ کھولا جائے گا جو شخص اپنے عہد پر قائم ہوگا اسکو جنت ملے گی اور جو برخلاف ہے وہ دوزخی ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے حج کرنے کے دوران حجراسود کی طرف متوجہ ہوکر فرماتے ہیں کہ تو ایک پتھر ہے نہ کسی کو نفع دے سکتا ہے نہ نقصان اگر تجھ کو سردار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے

بوسہ نہ دیا ہوتا تو میں تجھ کو کبھی بوسہ نہ دیتا لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ اگر حجراسود کی کوئی غیر معمولی حیثیت نہیں تو پھر اسے خانہ کعبہ میں نصب کرانے اور حضور ﷺ کا بوسہ مبارک دے کر اس عمل کو اپنی امت کے لیے سنت اور سعادت بنانے کا کیا مقصد تھا۔ یقیناً اس عمل باحکمت میں کوئی ایسی بات پوشید ہے جو وقت آنے ظاہر ہو۔

ایک روائیت میں یوں بھی آیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ سے پہلے بطور سترہ اس پتھر کو سامنے رکھ کر نماز ادا کیا کرتے تھے تعمیر کعبہ کے وقت اسکو بھی تعظیما کعبہ کے کونے میں نصب کردیا۔

عبرانی میں ایک روائیت ہے کہ حجراسود جنت کا ایک پتھر ہے اور زمین پر جنت کی کوئی چیز سوائے اس کے نہیں یہ بلور سفید کی طرح روشن تھا نجاست جاہلیت اگر اسکو نہ لگتی تو جو دکھ والا اسکو چھوتا اچھا ہوجاتا۔

ابن خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روائیت میں یوں بھی ہے کہ یہ جنت کا ایک یاقوت ہے۔ جسکو مشرکین کی خطاؤں نے سیاہ کر ڈالا حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مرفوعا اس طرح بھی آیا ہے کہ حجر اسود جنت سے اترا ہے دودھ سے زیادہ سفید تھا مگر بنی آدم کی خطاؤں نے اسکو سیاہ کردیا۔ ان روایات کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حجراسود اپنے بوسہ لینے والوں کے گناہ جذب کرلیتا ہے تو حاجی حضرات گناہوں سے پاک صاف ہوجاتے ہیں اور جو بغیر محبت رسول کے ہوتے ہیں ان لوگوں کے ایمان سلب کرلیتا ہے تو ایسے حاجی حج کرنے کے بعد سخت دل ہوجاتے ہیں اور حاجی کی جگہ پاجی بن جاتے ہیں جسکا عام مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

نیز ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روائیت ہے کہ خداوند کریم حجراسود کو قیامت کے روز ایسی صورت میں اٹھائے گا کہ اسکی دو آنکھیں ہوں گی۔ جن سے دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے بولے گا اور جس کسی نے حق کو سمجھ کر چوما ہے اسکی گواہی دے گا۔ ابن خزیمہ وابن حبان اور طبرانی میں اسی طرح کی روائت بھی ہے حجراسود کی سیاہی اور شکستگی کے بارے میں انبار مکرمہ کا مصنف لکھتا ہے کہ دو دفعہ آگ میں جل جانے کی وجہ سے سیاہ ہوگیا ایک دفعہ زمانہ جاہلیت میں ایک عورت کے ہاتھ سے کعبہ شریف میں خوشبو جلاتے وقت آگ لگ گئی جس کے سبب بیت اللہ اور حجراسود دونوں جل گئے تھے دوسری دفعہ زمانہ اسلام میں بعد حکومت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگ لگ گئی تو حجراسود ٹوٹ کر تین ٹکڑے ہوگیا اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے گرد مضبوط اور تین ٹکڑوں کو قابو رکھنے کے لیے چاندی کا حلقہ چڑھا دیا

# تنصیب حجر اسود بدست سرور عالم ﷺ

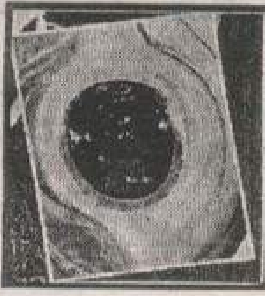

یہ واقعہ قصص الانبیاء صفحہ نمبر ۳۶۱ اور دیگر کتب میں موجود ہے کہ اس وقت حضور پاک ﷺ کی عمر مبارک ۲۵ سال یا کچھ زائد تھی تعمیر کعبہ شریف ہوئی اور حجراسود کو دیوار پر اٹھاتے وقت چار قبیلوں میں تنازعہ ہوا۔ بنی ہاشم اور بنی امیہ اور بنی زہرہ اور بنی مخزوم ہر کوئی کہتا تھا کہ حجراسود کو دیوار پر ہم اٹھائیں گے کیونکہ ہم کو فضیلت زیادہ ہے دوسرا قبیلہ کہتا تھا ہم کو فضیلت زیادہ ہے ان سے یہاں تک سخن درازی ہوئی کہ ایک مدت تک یہ گفتگو رہی آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ ایک دوسرے پر پتھر مارنے لگے آخر سخن اس پر مقرر ہوا کہ روز وعدہ لڑائی کا کیا؟ کہ فلانے روز جنگ وجدال ہوگی (اس سے صاف مطلب واضح ہے کہ زمانہ جاہلیت میں بھی اس حجراسود کی عظمت مسلم تھی) دانش مندوں نے منع کیا کہ اس سے باز آؤ آپس میں لڑنا اچھا نہیں ہم ایک تدبیر تمہیں بتاتے ہیں کہ جس میں جھگڑا تمہارا مٹ جاوے اس پر عمل کرو وہ یہ ہے کہ جو شخص سب سے پہلے کعبے کے حرم کے دروازہ پر آئے تم اسکو منصف مقرر کرو جو کہے سو سنو اسکو عمل میں لاؤ تب سب نے راضی ہو کر کہا کہ بہت اچھا وہ جو کہے گا سو ہم مانیں گے یہ کہا اور اس وقت حضرت محمد ﷺ سب سے آگے حرم شریف میں تشریف لائے سب کوئی کہنے لگا کہ امین آئے وہ جو حکم کریں گے ہم اس پر عمل کریں گے تب خیر خواہ عالم نے حکمت کی، کہ چادر زمین پر بچھا کر حجراسود کو چادر پر رکھا اور پھر چار آدمیوں کو ان چار قبیلوں میں سے کہا کہ تم چار آدمی چار کونے چادر کے پکڑ کے کعبہ کی دیوار کے پاس لے جاؤ۔ تب چاروں قبیلے اس پتھر کے اٹھانے سے مساوی ہوگئے تب سب نے اسی طرح چادر پکڑ کے حجراسود کو اٹھا کے اس رکن کے پاس کہ جہاں اب ہے لے گئے اور کہنے لگے کہ اب ایک متبرک بزرگ چاہئے کہ وہ تنہا حجراسود کو اٹھا کے دیوار کعبہ پر رکھ دیوے اور چونکہ سید عالم ﷺ سے سب کے سب راضی تھے کہنے لگے کہ اگر کوئی حجراسود کو تنہا اٹھا کے کعبہ پر رکھے تو محمد سب سے بہتر ہیں رسول ﷺ سے سبھوں نے کہا۔ رسول خدا ﷺ نے تنہا حجراسود اٹھا کر دیوار کعبہ پر رکھ دیا یہ واقعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کے بعد کا ہے۔

حجراسود کے متعلق ایک بڑی مشہور روائیت یہ بھی ہے کہ قبیلہ بنو جرہم جب اپنی خامیوں کی وجہ سے حکومت چھوڑ کر مکہ معظمہ سے نکلا تو انہوں نے ایک یہ بھی شرارت کی کہ حجراسود کو زمزم کے کنویں میں ڈال کر اوپر سے چاہ زمزم کا منہ بند کردیا اور خود بھاگ گئے مدتیں گزر گئیں کسی کو حجراسود اور زمزم کا خیال تک نہ آیا کہ زمزم نکالیں اور نہ ہی یہ یادرہا کہ وہ کہاں تھا ضرورت کے لیے مختلف مقامات پر کنویں کھودلیے گئے تھے اور لوگ انہی کا پانی پیتے تھے یہاں تک کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے بحکم الٰہی خواب میں اس واقعہ کو دیکھ کر زمزم نکالا اور اس سے حجراسود کو بھی برآمد کیا۔

تفصیل اسکی اس طرح ہے حضرت عبدالمطلب سورہے تھے کہ خواب میں ایک شخص نے کہا کہ طیبہ کو کھودو میں نے پوچھا طیبہ کیا چیز ہے تو وہ شخص جواب دیئے بغیر چلاگیا اور میں بیدار ہوگیا دوسری رات پھر وہ شخص آیا اور حکم دیا کہ مصنونہ کھودو پوچھا مصنونہ کیا شے ہے قبل اس کے میں جواب سنوں بیدار ہوگیا اور وہ صاحب تشریف لے ئے تیسری رات پھر وہی بزرگ سامنے آئے اور فرمانے لگے زمزم کھودو میں نے عرض کیا زمزم کیا ہے؟ تو فرمانے لگے بہت پانی نکلے گا اور تم کو زیادہ مشقت بھی نہیں کرنا پڑے گی وہ اس جگہ ہے جہاں لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور جہاں چیونٹیوں کا بل ہے تم صبح کو وہاں جاؤ گے تو وہاں ایک کوا چونچ سے زمین کریدتا ہوا پاؤ گے بس وہی جگہ آب زم زم کی ہے چنانچہ حضرت عبدالمطلب نے کھودا تو پانی بڑے زور سے نکلا صفائی کرائی گئی تو اس کے اندر سے دو سونے کے بنے ہوئے ہرن اور بہت سی تلواریں اور حجراسود بھی نکلا۔

# بے حرمتی کرنے والے کا انجام

ابوطاہر قرامطی جو کہ حاجیوں کو لوٹتا اور مسلمانوں کا قتل اس کا دل خوش مشغلہ تھا ۳۳۹ھ میں چیچک کے موذی مرض میں مبتلا ہو کر مرگیا جس کا ذکر ابتداء میں گزر چکا ہے اللہ رب العزت نے کائنات کی ہر شے کسی حکمت کے تحت بنائی ہے لیکن حجراسود کی تخلیق میں جو رمز پوشیدہ ہے ممکن ہے وہ بھی عیاں ہوجائے کیونکہ بظاہر تو یہ ایک پتھر ہی ہے مگر حرمت و تکریم کی انتہا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہونٹوں سے لگایا ہے یہاں تک تھی حجراسود کی

تاریخ، تکریم تنصیب، تعظیم و نسبت اور دیگر واقعات جو کہ تحریر کے گئے اب اہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں جو کہ اس وقت ہمارا موضوع ہے کہ حجراسود پر انسانی شبیہ موجود ہے۔ جسکی تشہیر بذریعہ اخبارات کی گئی ہے اس تحریر سے قبل تصویر کے موضوع پر بحوالہ تفسیر اور فتوی جو کہ فقہاء نے تحریر کیا ہے۔ اور تبصرہ پیش کریں گے۔

کیونکہ یہ مسئلہ بھی علماء کرام کے درمیان اختلافی ہے حالانکہ اس وقت جس مسئلہ پر گفتگو ہوگی وہ ایک بے جان پتھر اور بے جان کی تصویر (مثلاً شجرو حجر) کی سب کے نزدیک جائز اور مباح ہے اب تصویر کی اصلیت بحوالہ تفسیر غور سے پڑھیں

# تصویر کی حقیقت

مندرجہ ذیل آیت کے تحت مولانا نعیم الدین مراد آبادی رحمتہ اللہ علیہ نے بحوالہ تحریر کیا ہے۔

آیت :۔ وقال لھم نبیھم ان ایتہ ملکہ ان یا تیکم التابوت فیہ سکینتہ من ربکم، پ ۲ رکوع 14

ترجمہ :۔ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے (ترجمہ اعلٰحضرت)

کنزالایمان ترجمہ اعلٰحضرت کے حاشیہ پر تحریر ہے کہ یہ تابوت شمشاد کی لکڑی کا ایک زر اندود (یعنی سنہری) صندوق تھا۔ جس کا طول تین ہاتھ کا اور عرض دو ہاتھ کا تھا اس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا اس میں تمام انبیاء علیھم اصلوت و السلام کی تصویریں تھیں۔ ان کے مساکن و مکانات کی بھی تصویریں تھیں اور آخر میں حضور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حضور کی دولت سرائے اقدس کی تصویر ایک یاقوت سرخ میں تھی کہ حضور بحالت نماز قیام میں ہیں اور گرد آپ کے آپ کے اصحاب۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان تمام تصویریوں کو دیکھا یہ صندوق وراثۃ منتقل ہوتا ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا۔ آپ اس میں توریت بھی رکھتے تھے اور اپنا مخصوص سامان بھی چنانچہ اس

تابوت میں الواح توریت کے ٹکڑے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور آپ کے کپڑے اور آپ کی علین شریف اور حضرت ہارون علیہ السلام کا عمامہ اور ان کی عصا اور تھوڑا سا من جو کہ بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام جنگ کے موقع پر اس صندوق کو آگے رکھتے تھے اس سے بنی اسرائیل کے دلوں کو تسکین رہتی تھی (بحوالہ تفسیر جلالین وجمل و خازن و مدارک)

فائدہ :۔ تابوت میں انبیاء کی جو تصویریں تھیں وہ کسی آدمی کی بنائی ہوئی نہ تھیں بلکہ اللہ کی طرف سے آئی تھیں

(ب) ہم بھی ایک ایسی ہی تصویر کا تذکرہ کر رہے ہیں جو کہ کسی انسان کی بنائی ہوئی نہیں بلکہ منجانب الٰہی چاند اور حجراسود پر اس تصویر کا ظہور ہوا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ تصویر کس عظیم شخصیت کی ہے جبکہ چاند پر جادو کا اثر وغیرہ بھی نہیں ہوتا۔

اب تصویر کے بارے میں فتویٰ کا عکس دیا جارہا ہے۔ جو کہ فتاویٰ توریہ جلد دوئم میں درج کیا گیا ہے۔ اس فتویٰ کو فقیہ اعظم مفتی محمد نوراللہ رحمتہ اللہ علیہ نے تحریر کیا ہے جن کا نام فتویٰ کے آخر میں موجود ہے اور راقم کے استاد مکرم بھی تھے راقم نے اس درالعلوم میں عرصہ آٹھ سال تک دینی تعلیم حاصل کی اور سند فراغت وصول بھی کی ہے۔

# فتویٰ کا عکس

## الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین وشرع متین اس مسئلہ میں کہ آیا فوٹو کھینچوانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر ناجائز ہو تو حج کے لئے فوٹو کھینچوانے میں بھی ممانعت ہے یا نہیں؟ نیز حج فرض اور حج نفل کی صورتوں میں کیا حکم ہے؟ اور حج بدل کے لئے فوٹو کا کیا حکم ہے؟

بینوا توجروا۔

سائل: محمد سعید احمد، مدرسہ امینیہ رضویہ، محمد پورہ لائل پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الجواب اللھم اجعل لی النور والصواب

حج کے لئے عازمِ حج کے پورے جسم کا فوٹو ضروری نہیں بلکہ چہرہ یا قدرے زائد کا فوٹو حکومت نے بعض مصالحِ انتظامیہ کے لئے ضروری قرار دیا ہے چنانچہ عموماً پاسپورٹوں پر ایسے ہی فوٹو چھاپاں کئے جاتے ہیں جو نصف سینہ تک کے ہوتے ہیں حالانکہ انسان نصف سینہ یا سینہ کے نیچے سے کاٹ دیا جائے تو زندہ نہیں رہ سکتا لہٰذا یہ فوٹو ایسے جسم کا فوٹو ہوگا جو شجر و حجر کی طرح بے جان ہے تو جائز ہوگا، حبر الامۃ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما کا فتوائے مبارکہ ہے فاصنع الشجر وما لا نفس لہ (مسلم شریف ج ۲ ص ۲۰۲) اور بخاری شریف ج ۱ ص ۲۹۶ میں ہے کل شیئ لیس فیہ روح، اور اس کا ماخذ بھی وہی حدیثِ صحیح ہے جو محرِّمِ تصویر ہے، عینی ج ۱۲ ص ۳۹، قسطلانی ج ۴ ص ۱۲۱ میں ہے والنظم لہ واستنبط ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما من قولہ قولہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فان اللہ معذبہ حتی ینفخ لھذا مذہب جمہور جواز ہے۔ انہیں میں ہے والنظم للعینی وھو قول جمھور الفقھاء واھل الحدیث فانھم استدلوا علی ذلک بقول ابن عباس فعلیک بھذا الشجر الخ۔

اس ما لا نفس لہ اور کل شیئ لیس فیہ روح کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ اس علیک بھذا الشجر الخ میں مذکورہ فوٹو (جو جسم کے اتنے حصے کے ہوتے ہیں جو زندہ نہیں رہ سکتا اور لیس فیہ روح کا مصداق ہے) کی بھی اجازت ہے لہٰذا ہمارے ائمہ کرام نے یہ تصریح بھی فرمائی کہ ایسا فوٹو جو ناجائز بنا ہوا ہے اگر اس کا سر یا چہرہ یا کوئی ایسا حصہ مٹا دیا جائے جس کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتا تو کراہت مٹ جاتی ہے۔ تنویر الابصار، در المختار میں ہے (او مقطوعۃ الرأس او الوجہ او ممحوۃ عضو لا تعیش بدونہ۔ شامی نے فرمایا تعمیم بعد تخصیص وھل مثل ذلک ما لو کانت مثقوبۃ البطن مثلا والظاھر انہ لو کان الثقب کبیرا یظھر بہ نقصھا فنعم والا فلا (شامی ج ۱ ص ۶۰۷)

---

سے وبمعناہ فی شرح معانی الآثار ج ۲ ص ۳۰۵ ۱۲ منہ غفرلہ

طحطاوی علی المراقی ص ۲۱۸ میں ہے و محو الوجہ کمحو الرأس بخلاف قطع الیدین و الرجلین فان الکراھۃ لاتزول بذلک لان الانسان قد تقطع اطرافہ وھو حی کما فی الفتح (ج ۱ ص ۳۶۲) و افاد بھذا التعلیل ان قطع الرأس لیس بقید بل المراد جعلھا علی حالۃ لا تعیش معھا مطلقا۔ انتھی ما علی المراقی۔

طحطاوی علی الدر ج ۱ ص ۲۷۴ میں ہے لانھا صورۃ میت۔ ہدایہ ج ۱ ص ۱۰۲ میں ہے واذا کان التمثال مقطوع الرأس ای ممحو الرأس فلیس بتمثال۔ مبسوط ج ۱ ص ۲۱۰ میں ہے فبقطع الرأس یخرج من ان یکون تمثالا اور مرقاۃ ج ۸ ص ۳۳۰ میں ہے الشجر ونحوہ مما لا روح لہ فلا تحرم صنعتہ ولا التکسب بہ وھذا مذھب العلماء۔

بلکہ یہ مسئلہ سیدنا جبریل امین علیہ السلام کے ارشاد سے بھی ثابت ہے جو حدیث مرفوع صحیح سنن ترمذی ج ۲ ص ۳۹۸ ، سنن ابو داؤد ج ۲ ص ۵۷۳ ، شرح معانی الآثار امام طحاوی ج ۲ ص ۳۰۵ میں بالفاظ متقاربہ ہے و النظم منہ فمر بالتمثال فلیقطع رأسہ حتی یکون کھیئاۃ الشجرۃ۔ مجمع البحار ج ۳ ص ۴۹۵ میں ہے والھیئۃ صورۃ الشیئ وشکلہ وحالتہ، درخت کی حالت یہ ہے کہ بے جان ہے اور صورت بھی بے جان کی ہے جو سر کٹنے کے بعد انسانی جسم کی بھی ہے لہذا امام طحاوی نے اس حدیث سے ایسی صورت بنانے کی اباحت پر استدلال فرمایا، ج ۲ ص ۳۶۶ میں فرمایا فلما ابیحت التماثیل بعد قطع رؤسھا الذی لو قطع من ذی الروح لم یبق دل ذلک علی اباحۃ تصویر ما لا روح لہ وعلی خروج ما لا روح لمثلہ من الصور مما قد نھی عنہ فی الآثار التی ذکرنا فی ھذا الباب، عینی علی البخاری ج ۱۱ ص ۲۲۴ میں امام طحاوی کا یہ ارشاد بصورت استفادہ مذکور و مقرر ہے نیز فتح الباری ج ۱۰ ص ۳۲۱ میں ہے ان کانت الصورۃ باقیۃ الھیئۃ قائمۃ الشکل حرم وان قطعت الرأس او تفرقت الاجزاء جاز، نیز ج ۱۰ ص ۳۲۰ میں ہے لما قطعت الستر وقع

---

؎ مرقاۃ ج ۸ ص ۳۳۰ میں ہے ثم الشجر ونحوہ مما لا روح لہ فلا تحرم صنعتہ ولا التکسب بہ و ھذا مذھب العلماء الا مجاھدا فانہ جعل الشجرۃ المثمرۃ من المکروہ ۱۲ منہ غفرلہ

القطع فی وسط الصورة مثلاً فخرجت عن هیئاتها اور یونہی قسطلانی ج۸ ص ۵۳۹ میں بھی ہے اور فتح الباری ج۱۰ ص ۳۲۲ میں ہے غیرت عن هیئاتها اما بقطعها من نصفها او بقطع رأسها۔

بہرحال ان ارشادات کی روشنی میں حج فرض وغیرہ کے لئے ایسے فوٹو کی اجازت ہے جو جسم کے ایسے حصہ کا ہو جو صرف اتنا ہی زندہ نہ رہ سکتا ہو اور یہ جواز کئی اور دلائل سے بھی واضح ہو سکتا ہے مگر بغرض اختصار صرف اسی قدر پر اکتفا ہے۔

اس مسئلہ پر کافی شبہات پیش کئے جاتے ہیں جن کے ازالہ کے لئے کچھ اشارات اسی تحریر میں ہیں اور بعض کا دفاع تصریحات سے بھی ہو رہا ہے، ہاں یہ بھی ضروری ہے کہ بلاضرورت فوٹو نہ کھنچوائے جائیں اگرچہ شجر و حجر کے ہوں، علمائے کرام کم لہو و لعب پسند نہیں، اشعۃ اللمعات ج۳ ص ۵۹۳ میں ہے و نزد محققین جملہ ایں باب بے کراہتے نیست و داخل لہو و لعب و مالایعنی است۔ اور یونہی مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج۸ ص ۳۳۰ میں ہے و ان کان جملة هذا الباب مکروها و داخلا فیما یلهی و یشغل بما لا یعنی ومع هذا اقول ان کان الجواب صوابا فمن الله ربی الوهاب و ان کان خطأ فمنی ومن الشیطن ولاحول ولاقوة الا بالله وحده لاشریك له وهو اعلم والیه المرجع و المآب وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبیبه الاعظم وعلیٰ اٰله واصحابه وبارك وسلم۔

الفقیر ابوالخیر محمد نوراللہ النعیمی غفرلہ خادم دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ضلع ساہیوال

۱۲ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ ، ۷ جون ۱۹۷۱ء

**فائدہ** فیض القدیر للمناوی شرح جامع صغیر ج۱ ص ۲۲۳ میں المصورون کی شرح میں ہے لصورة حیوان تام اور ص ۲۲۴ میں ہے وخرج بالحیوان غیرہ کشجر و بالتام مقطوع نحو رأس مما لا یعیش بدونه۔ ۱۲ ابوالخیر النعیمی غفرلہ

# حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کا تصویر کے بارے میں اظہار خیال

جو کہ پندرہ روزہ صدائے سرفروش حیدر آباد کی اشاعت مورخہ 16 تا 31 مارچ 1999ء کے شمارے میں چھپ چکا ہے تصویر کھنچوانے کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت نے فرمایا کہ جو تصویر ہیجان پیدا کروے ناجائز ہے حرام ہے لیکن شناختی کارڈ، پاسپورٹ و دیگر اہم ضروریات کے لئے تصویر کھینچوانا درست ہے۔

سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت المصور بھی ہے یعنی تصویر بنانے والا جیسا کہ قرآن پاک میں ہے۔

هوالذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء پ 3 رکوع 8

ترجمہ :۔ وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے۔ ترجمہ اعلحضرت یعنی۔ مرد، عورت، گورا، کالا، خوبصورت، بدشکل تصویر اصل کی شناخت کا ذریعہ اور وسیلہ ہے تاکہ تصویر کے ذریعے اصل انسان کی شناخت ہوسکے۔ جبکہ روحانی نقطہ نظر سے بھی ہر انسان کی موت کے بعد قبر میں دیگر سوالات کے علاوہ ایک اہم سوال حضور پر نور سیدعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بارے میں بایں الفاظ ماتقول فی حق ھذا الرجل ہوتا ہے۔ اس وقت بھی آپ کی شبیہ مبارک یا دیگر الفاظ میں جسم مثالی فوت شدہ انسان کے سامنے ہوتا ہے۔

انسان خواب کی حالت میں بھی گاہ بگاہ بعض انسانوں یا دیگر مناظر کو ان کے جسم مثالی کی حالت میں دیکھتا ہے۔ اور جو عاشق رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں۔ ان کو بھی آپ کی تصویر ہی نظر آتی ہے۔ جبکہ آپ کا اصلی جسم مبارک مدینہ طیبہ میں موجود ہے۔

یہاں تک تصویر کے بارے میں بحوالہ تحریر کیا گیا حالانکہ اس موجودہ دور میں تقریباً سب دینی جماعتوں کے رہنماؤں کے بیانات بمعہ تصویر اخبارات کی زینت بنتے رہتے ہیں سوا چند علماء کے ان تصاویر پر کسی علماء نے قلم نہیں اٹھایا اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ حجراسود پر قدرتی شبیہ کی تشہیر جن اخبارات کے ذریعے کی گئی ان اخبارات کا عکس اور

پندرہ روزہ صدائے سرفروش میں جو بیانات شائع ہوئے ہیں تحریر کئے جاتے ہیں بعد ازیں حجراسود کی تصویر اور تصدیق بذریعہ کمپیوٹر اور تصدیقی بیان اور اخباری نمائندوں سے حضرت کی گفتگو اور حکومتی سطح پر تحقیق کرنے کا مطالبہ اور کھلا خط بنام وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف تحریر کیا گیا اور بذریعہ فیکس پہنچایا گیا تحریر میں شامل ہوگا۔

ماہنامہ
انٹرنیشنل نیوز میگزین
# دی گریٹ گاڈ

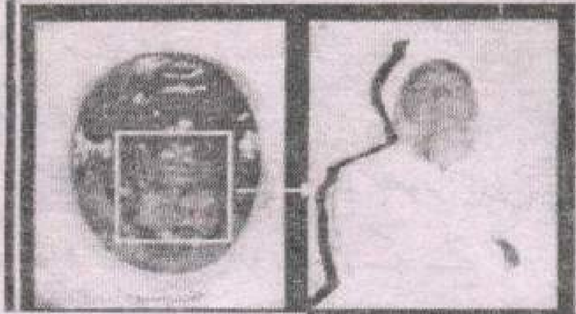

## حجراسود میں سیدنا گوہر شاہی کی شبیہ کا انکشاف

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پرچم

منگل 29 محرم الحرام 1419ھ بمطابق 26 مئی 1998ء

## حجراسود پر انسانی شبیہ

شر کا خدشہ بڑھ رہا ہے

شیخ حماد بن عبداللہ

یہ امام مہدی کا حلیہ
مبارک نئے ہمکے نے غیر

انسانی شبیہ بالکل مخالف سمت پر ہے جس کی وجہ سے کسی کو محسوس نہیں ہوتی نشاندہی ہونے کے بعد دیکھی جا سکتی ہے، حکومتی اہلکار پریشان ہو گئے

دو باتیں ہو سکتی ہیں کہ یہ شبیہ قدرتی طور پر نمودار ہوئی ہو یا کسی نے خود بنائی ہو سخت حفاظتی اقدامات میں کسی کا ایسا کرنا ممکن نہیں امام کعبہ

اس مسئلے پر شیوخ کی کمیٹی کے ساتھ غور و فکر کیا جا رہا ہے، یہ معاملہ پورے عالم اسلام کیلئے اہم اور سنگین نوعیت کا ہے تمام اسلامی حکومتوں کو مطلع کر دیا گیا

بقیہ * 13

محاسب

## حجراسود پر انسانی شبیہ نمودار، عالم اسلام میں سنسنی

یہ شبیہ اتنی واضح ہے کہ اسے کوئی بھی نہیں جھٹلا سکتا، بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ امام مہدی علیہ السلام کا چہرہ اور حلیہ مبارک ہے

حجراسود پر انسانی شبیہ کے نمایاں اثرات پائے گئے ہیں جو دیکھنے میں بالکل الٹی سمت ہیں، شیخ حماد بن عبداللہ

انسانی شبیہ

اب اسی خبر کو تفصیل سے پڑھیں جو کہ پندرہ روزہ صدائے سرفروش مورخہ 16 تا 30 جون 1998ء کی اشاعت میں چھپ چکا ہے۔

حیدر آباد (نمائندہ خصوصی زبیر شاہی) گذشتہ دنوں روزنامہ پرچم اور روزنامہ محاسب کراچی نے ایک خبر امام کعبہ کے حوالے سے حجراسود میں شبیہ کی تصدیق کی اور ایک اعلامیہ جاری کیا اس میں بتایا کہ اس مرتبہ حج سے قبل حجراسود پر انسانی شبیہ کے نمایاں آثار موجود پائے گئے ہیں جو دیکھنے میں بالکل الٹی سمت ہے۔ اس وجہ سے یہ شبیہ کسی کو محسوس نہیں ہوتی لیکن نشاندہی پر دیکھی جاسکتی ہے۔ شیخ حماد بن عبداللہ نے کہا کہ دو باتیں ہو سکتی ہیں یہ تصویر قدرتی طور پر نمودار ہوئی ہو یا کسی نے خود بنائی ہو مگر حرم کی حدود میں سخت نگرانی اور ہر وقت خادمین حرمین اور حکومت کے پہرے کے سبب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے تصویر بنانے کی جرات نہیں کرسکتا انہوں نے کہا کہ شبیہ اتنی واضح ہے کہ اسے جھٹلایا بھی نہیں جاسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مکہ مکرمہ کے فقراء میں سے چند نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ یہ امام مہدی کا چہرہ اور حلیہ مبارک ہے جو دنیا میں کسی جگہ موجود ہیں۔ تاکہ لوگ انہیں پہچان سکیں ماہنامہ دی گریٹ گاڈ اسلام آباد نے بھی ماہ مئی کی اشاعت میں حجراسود میں گوہر شاہی کی شبیہ کی مفصل رپورٹ شائع کی ہے جو کہ اصل کا عکس گزشتہ صفحہ پر موجود ہے معتقدین نے بتایا کہ ہم نے کمپیوٹر سے تصدیق کرائی اور ثابت ہوگیا ہے کہ حجراسود پر ظاہر ہونے والی شبیہ گوہر شاہی کی ہے۔

## بذریعہ ٹیلی وژن شبیہ کی تشہیر۔

یہ خبر بھی صدائے سرفروش مورخہ یکم تا 15 اگست 1998ء کی اشاعت میں چھپ چکی ہے۔

برطانیہ (رپورٹ محمد اعظم) گزشتہ دنوں حجراسود پر انسانی شبیہ (تصویر) کی خبر لندن ٹیلی ویژن چینل نمبر 4 سے بھی نشر کی گئی جس کے بعد خصوصاً مسلم حلقوں میں لوگوں کا عام موضوع حجراسود ہی بنا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ماہنامہ پیغام مانچسٹر میں بھی یہی اشتہار شائع کیا گیا ہے جس کا عکس دوسرے صفحہ پر موجود ہے۔

# "IMAM MAHDI IS REVEALED"

A mark has appeared on the black stone (Hijr-e-Aswad) in Makkah, Saudi Arabia, which we believe is the image of Imam Mahdi (Al-Muntazar)

## Spiritualists in Makkah say that this is the face of Imam Mahdi (Al-Muntazar)

**Daily Parcham Karachi, Pakistan 26th May 1998**

Computer Report from Pakistan

**APTECH CENTRE**
ASIAN ELECTRONIC BUSINESS
DEALER IN ELECTROCOMMUNICATION MEDIA

THE EXPOSURE OF PICTURE ON HAJRA-E-AASWAD

I have read the news on Mohasib on 27-05-98 and Monthly "The Great God" of May 1998 the Messages Imam-e-Kabba. About the inverted exposure of Picture on Hajra-e-Aaswad, So in order to Confirm this news, We compare this picture on Computer it is fact the message of Imam-e-Kabba is true because Computer Show a Picture of Some Personality. So in order trace this personality we compare the many picture of Ulma-e-Deen on Computer, But only One Personality with Closed resembled with is respected **"Mr. Riaz Ahmed Gohar Shahi"**

Composed & Forwarded by

We of R.A.G.S. International (London, UK) believe that the image recently discovered on the black stone (Hijr-e-Aswad) is that of

## RIAZ AHMED GOHAR SHAHI

We believe that Imam Mahdi (Al-Muntazar) is

## RIAZ AHMED GOHAR SHAHI

of Pakistan

For further information contact:-
R.A.G.S. Int. U.K. 0966 417 175 or 0966 494 129, 0958 282970
U.S.A.:- 703-7296292 DENMARK:- 20735199 ITALY:- 161-255984

یہاں تک تشہیری تحریر تھی اب حجراسود کی تصویر جو کہ تیس سال قبل مرزا لائبریری الحمراگیٹ سے شائع شدہ ہے تحریر کئے ہوئے طریقے سے دیکھیں تو آپ کو فی الواقع ہی شبیہ نمایاں طور پر نظر آئے گی۔

# حجرِاسود پر کمپیوٹر سے تحقیق شدہ شبیہ

پاکستان ٹیکسٹ بک ڈپو لاہور دینیات حصہ سوئم کے ٹائیٹل کی حجراسود والی تصور کو پندرہ روزہ صدائے سرفروش حیدر آباد نے جب شائع کیا تو اب سننے میں آیا ہے کہ انتظامیہ نے اس ٹائیٹل کو ہی تبدیل کروایا ہے اس لیے کہ حجراسود کی تصویر پر کمپیوٹر سے تصدیق شدہ شبیہ نمایاں طور پر نظر آرہی ہے اسی کو حق چھپانا کہتے ہیں جو کہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے لیکن اللہ کی نشانیوں کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔

حجراسود کی شبیہ پر ڈاکٹر انظار جعفری کے تاثرات و تصدیق جو کہ پندرہ روزہ صدائے سرفروش حیدر آباد کی اشاعت مورخہ ۱۶ تا ۳۰ جون ۱۹۹۸ء میں چھپ چکا ہے

گذشتہ ایک سال سے حجراسود پر عالمی روحانی تحریک انجمن سرفروشان اسلام کے بانی و سرپرست حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کی شبیہ مبارک بہت سے لوگوں کو دیکھنے میں آرہی ہے

اس کی تصدیق کے لئے لاتعداد لوگوں کی گواہی بھی حاصل ہوئی ہے مذکورہ انجمن کے کارکنان اور گوہر شاہی کے معتقدین نے بتایا کہ اس شبیہ کی تصدیق گذشتہ دنوں حج سے قبل ڈاکٹر انظار علی جعفری (جو ان دنوں سعودی عرب میں ملازمت پر ہیں) نے کی اور بتایا کہ میں نے جب سنا کہ حجراسود پر حضرت گوہر شاہی کی شبیہ آرہی ہے تو میں نے کعبہ میں جاکر اصل حجراسود کا قریب سے قریب تر ہو کر مشاہدہ کیا تو تصدیق ہوئی کہ واقعی حجراسود پر صاف شبیہ نظر آرہی ہے اس کے بعد جب وہ چھٹی پر پاکستان آئے تو انہوں نے حضرت گوہر شاہی صاحب سے ملاقات کی اور تصدیق فرمائی کہ میں نے اصل حجراسود پر آپ کی شبیہ مبارک دیکھی ہے اس سے قبل گوہر شاہی کے معتقدین حجراسود پر گوہر شاہی کی شبیہ آنے کا تذکرہ

کرتے نظر آرہے تھے۔

حجراسود پر انسانی شبیہ کے بارے میں حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کے تاثرات

حضرت کا یہ بیان اخبار صدائے سرفروش مورخہ 16 تا 30 جون کے شمارے میں چھپ چکا ہے۔

حجراسود پر انسانی شبیہ کے حوالے سے ہمارے نمائندہ خصوصی نے عالمی روحانی تحریک انجمن سرفروشان اسلام کے بانی و سرپرست اعلیٰ حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی سے استفسار کیا تو انہوں نے کہا کہ وہاں واقعی حجراسود میں شبیہ نظر آرہی ہے ہمارے نمائندے نے معتقدین کے حوالے سے کہا کہ کیا یہ شبیہ آپ کی ہے تو انہوں نے کہا کہ انہوں نے دیکھا ہے تو وہ کہہ رہے ہیں لیکن فی الحال اس حوالے سے کچھ کہنے سے قاصر ہوں لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ کہیں کسی نے وہاں جاکر یہ شبیہ تو نہیں بنادی اس ضمن میں میں صرف یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ امت میں فتنے کا ڈر ہے لہٰذا حکومت سے میری اپیل ہے کہ حجراسود پر تصاویر و شبیہ کے متعلق مکمل تحقیق سائنسی خطوط پر کرائیں اگر یہ درست ہوں تو میری پشت پناہی کریں تاکہ پوری دنیا میں اللہ کی محبت کا پرچار اور تمام مذاہب کے دلوں کو ایک کرنے میں آسانی ہو اور عوام بھی ایک سمت کا تعین کرسکیں انہوں نے کہا کہ اگر مندرجہ بالا حقائق غلط ثابت ہوں تو حکومت کسی بھی سزا یا بندش کی مجاز ہے۔

# لندن میں خطاب

حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالیٰ کا قلب جاری ہونے اور چاند پر شبیہ اور حجراسود پر شبیہ کے بارے میں اظہار خیال جو کہ آپ نے ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بدھ مت اور مسلمانوں کی مشترکہ نشست لندن میں خطاب فرمایا جو کہ پندرہ روزہ صدائے سرفروش حیدرآباد مورخہ 16 تا 31 جولائی کی اشاعت میں چھپ چکا ہے۔

خطاب فرماتے ہوئے فرمایا جب ہم نے ذکر قلب دینا شروع کیا تو لوگوں نے نہیں مانا اور مخالفت کی لیکن جب قلب جاری ہونے کی گواہیاں ملیں تو ماننا پڑا اور کہنے لگے یہ تو کوئی بڑی

پندرہ روزہ صدائے سرفروش میں شائع ہونے والی حجر اسود کی تصاویر جو کمپیوٹر سے تحقیق شدہ ہیں۔

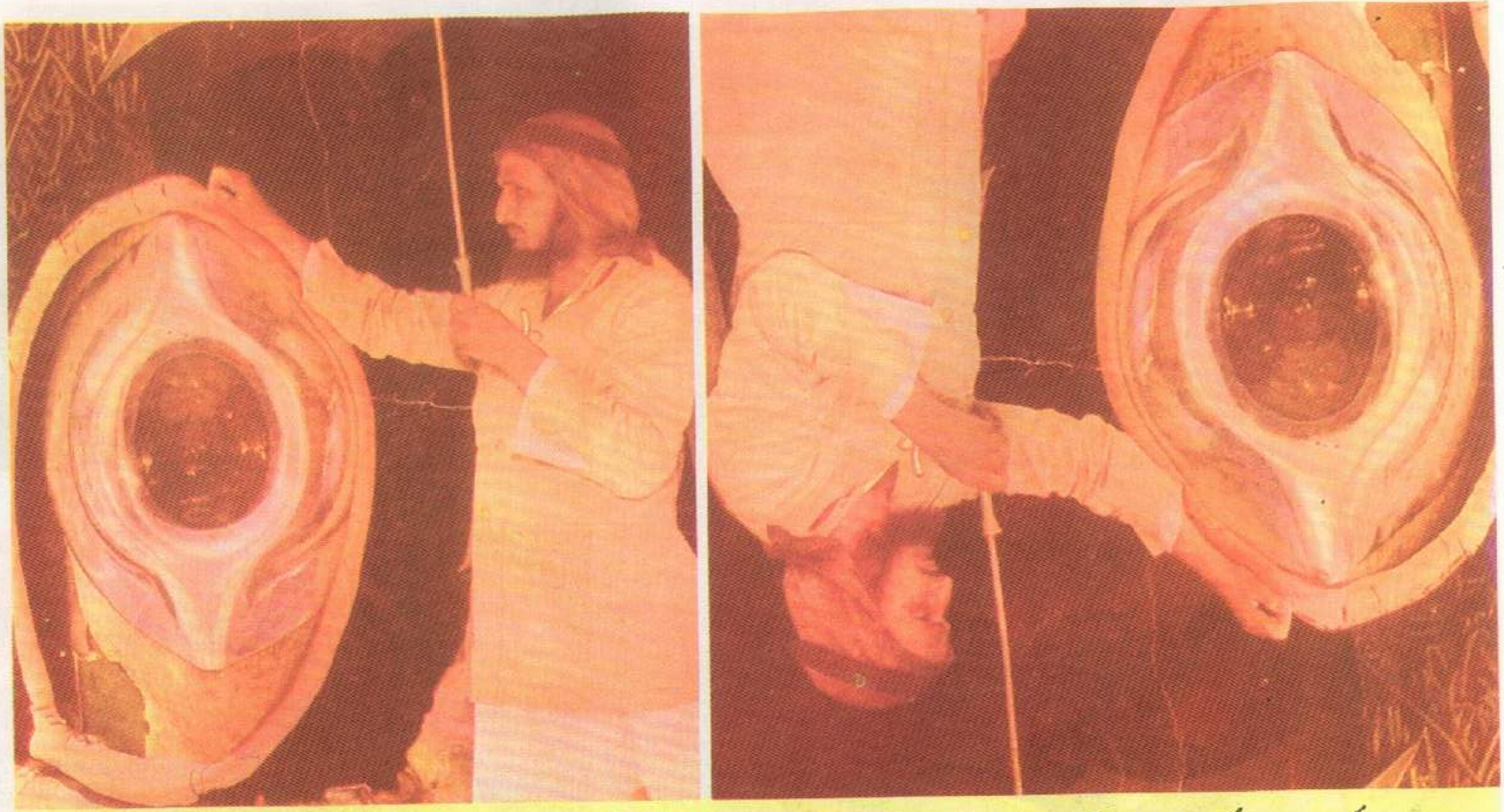

بائیں سے دائیں حجر اسود کی سیدھی تصویر اور ساتھ ہی حجر اسود کی الٹی تصویر جس میں انسانی شبیہ دکھائی دے رہی ہے جن لوگوں کے گھروں میں یہ تصویر موجود ہے وہ بھی حجر اسود کی تصویر الٹی کر کے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

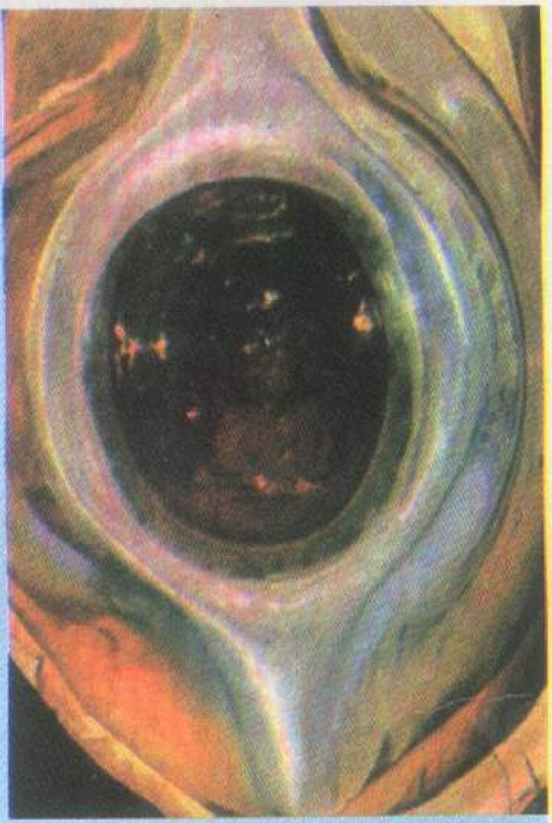

حجر اسود کی تصویر جس میں مذکورہ شبیہ کو دیکھا جا سکتا ہے۔

تیس سال قبل "مرزا لائبریری الحمر اگیٹ مکہ" سے شائع شدہ حجر اسود کا تراجس میں ایک چھتری بردار شخص کو دکھایا گیا ہے۔

حضرت ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کی وہ تصویر جو حجر اسود میں نمودار ہونے والی شبیہ سے مماثلت رکھتی ہے۔

حجر اسود میں قدرتی طور پر آنے والی شبیہ کا کمپیوٹرائز تحقیق کے بعد عکس۔

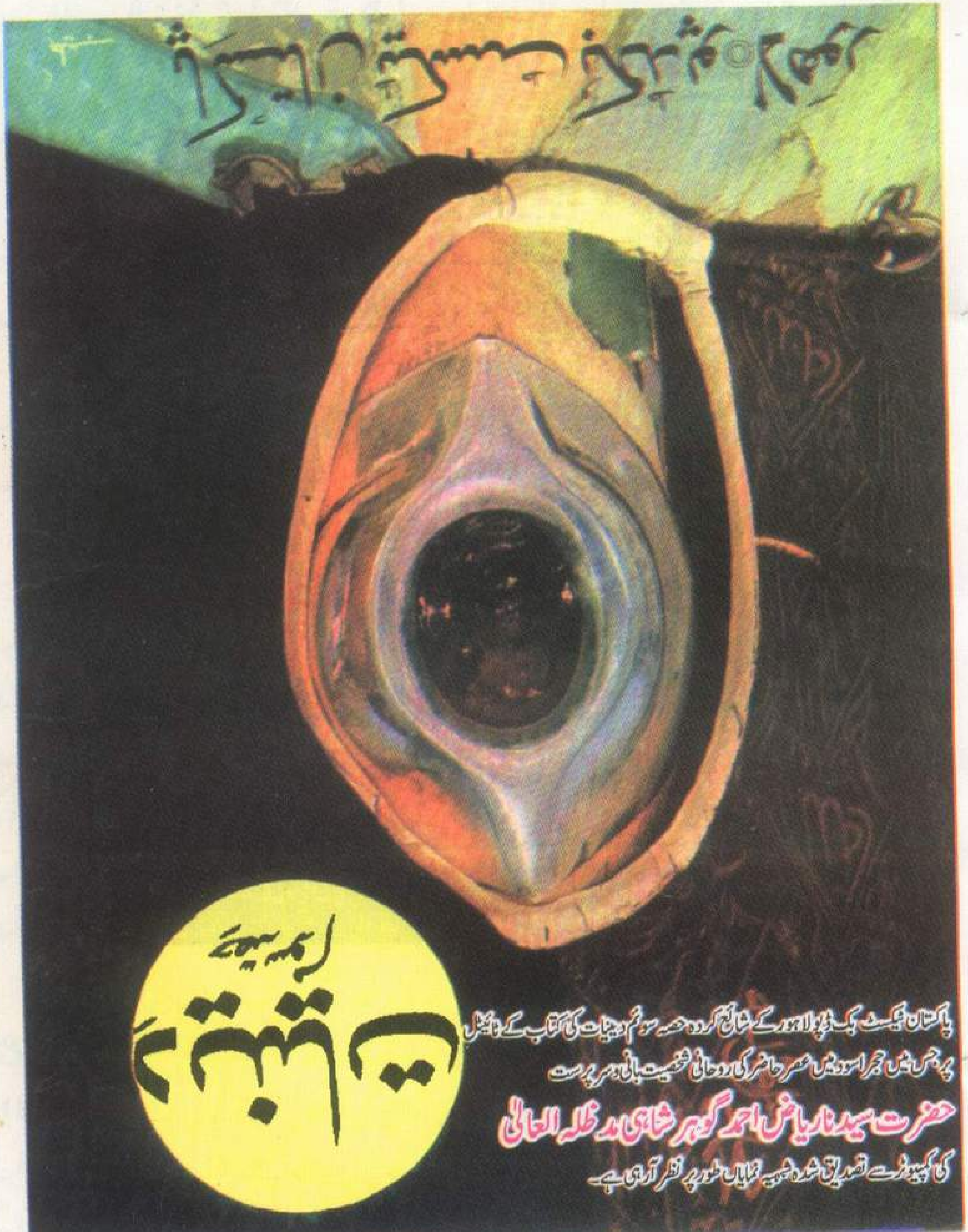
پاکستان ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کے شائع کردہ حصہ سوئم دینیات کی کتاب کے ٹائٹل
پر جس میں حجر اسود میں عصر حاضر کی روحانی شخصیت بانی و سرپرست
حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مد ظلہ العالی
کی کمپیوٹر سے تصدیق شدہ شبیہ نمایاں طور پر نظر آرہی ہے۔

ساؤتھ افریقہ کے ٹیلی ویژن پر حجر اسود سے ابھرنے والی شبیہہ کو دیاور سامی اور ظفر (لندن) شبیہہ کی نشان دہی کر رہے ہیں یہ تصویر ساؤتھ افریقہ کے اخبار POST سے 17 جون 1998ء کو شائع کی گئی

بات نہیں چاند پر تصویر کا مسئلہ آیا تو نہیں مانا جب ثبوت ملے تو کہا کہ یہ ولائیت کی دلیل نہیں اب حجراسود کی شبیہ کی بات آئی امام کعبہ نے بھی تصدیق کی تو کہنے لگے یہ جادو ہے ہم کہتے ہیں اگر یہ جادو ہے تو پھر مسلمانوں کے نزدیک خانہ کعبہ سے بڑھ کر اور کونسی محفوظ جگہ ہے اکثر علماء سوء کہتے ہیں کہ تصویر خود بنائی ہے یا پھر جادو ہے ہم کہتے ہیں کہ 50 سال پرانی یا ہماری پیدائش سے قبل حجراسود کی تصویر اٹھاکر دیکھیں اگر اس میں بھی شبیہ ہے تو پھر منجانب اللہ ہے رہا سوال جادو کا تو سورت والناس پڑھ کر پھونکیں اور اس جادو کا توڑ کر کے اسے مٹاکر دکھائیں اگر نہیں مٹے تو پھر بھی کہو کہ جادو ہے تو تمہارا اسلام کمزور ہے جس پر جادو حاوی ہوگیا انہوں نے کہا میں تحریری طور پر اخبار کے ذریعے حکومت پاکستان کو کہا ہے کہ وہ تحقیق کرے اگر صحیح ہے تو ہمارا ساتھ دے اور اگر جھوٹ ہے تو مجھے سزا دی جائے میں ہر سزا کے لئے تیار ہوں یہاں میں دنیا کے اسلامی ممالک سے بھی مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ بھی اس حجراسود کی شبیہ کی بھرپور تحقیق کریں تاکہ لوگوں کا رخ کسی ایک طرف ہو سکے۔

اب مزید شبیہ کے بارے میں حضرت کے تاثرات 12 ستمبر 1998ء فخر انسانیت کانفرنس لیاقت باغ راولپنڈی کی تیاریاں زور و شور سے شروع تھیں کانفرنس کی اجازت حکومت کی طرف سے نہیں ملی اور اس کانفرنس کو ملتوی کرنا پڑا۔ ہوم سیکریٹری کی طرف سے لیٹر کے جواب میں حضرت کا بیان تحریر کیا جاتا ہے جو کہ مورخہ یکم تا 15 اکتوبر 1998ء کی اشاعت پندرہ روزہ صدائے سرفروش میں چھپ چکا ہے۔ ہوم سیکریٹری کے لیٹر کے جواب میں حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا حکومت فتنہ و فساد روکنے کے لئے حجراسود اور چاند پر شبیہ کی خود تحقیق کرے۔

حیدرآباد (نمائندہ خصوصی) ہوم سیکریٹری کی جانب سے' موصولہ لیٹر نمبر 98-7-28 92550 L-E-K کے تحت حجراسود پر گوہر شاہی کی تصویر اور لوگوں کے گوہر شاہی کا امام مہدی ماننے پر پبلک میں انتشار اور فتنے کا خطرہ ہے اس سے پہلے فتنہ و فساد شروع ہو اسے کنٹرول کیا جائے حضرت نے ہوم سیکریٹری کے لیٹر کے جواب میں فرمایا کہ فتنہ' فساد کو روکنے کے لئے بہتر طریقہ یہ تھا کہ حکومت فرض شناس اور منصف مزاجی کی بناء پر حجراسود اور چاند کی تصاویر کی خود تحقیق کرے اور ہمارے نمائندوں کو ملاقات کا وقت دے۔ انہوں نے کہا یقین ہونے اور ثبوت ملنے پر حکومت خود اعلان حق کرے اس کے بعد بھی اگر کوئی فتنہ ڈالے یا انتشار پیدا کرے وہ منافق ہے اور سزا کا بھی مستحق ہے۔

حجراسود پر ابھرنے والی شبیہ کی تصدیق کے بعد اشتہار کا عکس جو کہ صدائے فروش میں چھپ چکا ہے۔

اب مزید آگے پڑھیئے۔

جشن ولادت حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کے موقعہ پر انٹرنیشنل انگلینڈ کی جانب سے ایک اسٹیکر چھپا جس پر بہت ہی واویلا مچایا گیا بعد میں اس اسٹیکر کو ضبط کرلیا گیا جس کے بعد صحافیوں کی کثیر تعداد آستانہ کوٹری حاضر ہو کر حضرت سے بہت سے سوال کئے جن کے آپ نے تسلی بخش جوابات دیئے جو کہ دیگر مقامی اخبارات میں چھپے اور صدائے سرفروش مورخہ 16 تا 31 دسمبر 1998ء کی اشاعت میں بھی بمعہ سوال و جواب چھپے ہیں ان سوالات میں سے ایک سوال جو کہ اس وقت ہمارا موضوع ہے۔

صحافیوں کی جانب سے سوال یہ تھا کہ آپ کی جانب سے اکثر ایسی باتیں سامنے آتی ہیں جو عقل میں نہیں آتیں مثلاً" چاند' سورج' حجراسود میں شبیہ کا آنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات وغیرہ آخر کیوں۔

عصر حاضر کی عظیم روحانی شخصیت حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی نے فرمایا میں عرصہ بیس سال سے اس علم روحانیت کا پرچار کر رہا ہوں جس کی بابت میں نے آپ کو بتایا آخر میں اتنا بڑا جھوٹ یا دعویٰ بغیر دلیل کے تو نہیں کرسکتا میں نے بارہا گورنمنٹ سے درخواست کی کہ اس کی تحقیق کی جائے اور اس میں ذرہ برابر بھی جھوٹ ثابت ہو تو جو چاہے سزا دے لیکن تاحال بھی شنوائی نہیں ہوئی اس سلسلے میں ہم آپ کو بھی تحقیق کی دعوت دیتے ہیں کہ آپ اپنے تیئں تحقیق کریں اور جائزہ لیں اگر غلط ثابت ہو تو آپ کو حق پہنچتا ہے کہ ہمارے خلاف اعلان جہاد کریں یا لکھیں اور اگر سچ ثابت ہو تو ہمارا ساتھ دیں پہلے لوگ ہمارا پیغام روحانیت کو نہیں سمجھتے تھے لیکن اب یہ خود سمجھتے جارہے ہیں جب سے حجراسود پر تصویر اخبار صدائے سرفروش میں چھپی ہے تب ہی سے اخباری نمائندوں کی آستانہ کوٹری میں آمد شروع ہوگئی شاید اللہ تعالیٰ خود ہی اس کی تشہیر کا ذریعہ بنارہا ہے اب اخباری نمائندوں سے حضرت کی گفتگو پڑھیں۔

سورج، چاند اور حجراسود پر شبیہ کے بارے میں سرپرست اعلیٰ کے تاثرات نمائندہ اخبار جہاں رشید جمال اور روزنامہ پرچم کے نمائندہ فرحان آفندی کے دیگر سوالات کے علاوہ جو کہ اخبار صدائے سرفروش مورخہ یکم تا 15 جنوری 1999ء کی اشاعت میں بھی چھپ چکے ہیں حضرت نے اپنے ردعمل کا اظہار فرمایا ہم اس وقت صرف دو سوال بمعہ جواب درج کرتے ہیں کیونکہ اس وقت ہمارا موضوع حجراسود پر تصویر کا ہے۔

سوال :۔ سورج، چاند، حجراسود میں شبیہ کی کیا حقیقت ہے؟
جواب: یہ ایک مسلم حقیقت ہے سورج، چاند اور حجراسود میں شبیہ آرہی ہے اس کے متعلق آپ خود تحقیق کریں سچ ہو تو ساتھ دیں۔
سوال :۔ تسلسل کے ساتھ نئے نئے شوشے آپ کی جانب سے آتے ہیں لوگوں کا خیال ہے کہ کوئی خاص ایجنسی ہے جو آپ کو پروموٹ کررہی ہے۔
جواب :۔ یہ بات درست ہے کہ ہمیں ایک خاص الخاص ایجنسی پروموٹ کررہی ہے جس کے کہنے پر ہم سب کچھ کررہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

اصل مسئلہ چاند اور حجراسود پر تصویر کا ہے جو فرقہ تصویر کو حرام سمجھتے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح اس مسئلہ کو دبانا چاہتے ہیں لیکن اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا نہیں جاسکتا اور نہ ہی مٹایا یا دبایا جاسکتا ہے انہی نشانیوں کی وجہ سے ایک خاص طبقہ میرا دشمن ہوگیا ہے۔ اگر یہ تصویر میں نے بنائی ہو تو مجرم ہوں یہ تو اللہ کی طرف سے کھلی نشانیاں ہیں۔

ہم نے بارہا حکومت سے اپنی تحریر و تقاریر میں مطالبہ کیا ہے کہ حجراسود مسلمانوں کے لئے ایک نازک مسئلہ ہے کسی وقت بھی ماننے والے اور نہ ماننے والوں کے درمیان زبردست فساد چھڑ سکتا ہے۔ بہتر ہے حکومت کسی فتنہ اٹھنے سے پہلے اس کی منصفانہ تحقیق کرائے لیکن شاید حکومت بھی فرقوں میں اختلاف یا فتنہ کے خوف سے اس مسئلہ کو دبانا چاہتی ہے مگر ایسا ناممکن ہے کیونکہ کروڑوں لوگ مکے سے چھپے ہوئے بے شمار طغروں کے ذریعے تحقیق کرچکے ہیں اب یہ کہنا کہ حجراسود پر تصویر نہیں ایک نادانی ہے کیونکہ تصویر اتنی واضح ہے کہ اس کو ہر آنکھ والا دیکھ سکتا ہے اب تحقیق یہ کرنی ہے کہ یہ تصویر کس کی ہے؟ اس سلسلے میں مہران یونیورسٹی کمپیوٹر ڈیپارٹمنٹ، چیئرمین سپارکو کراچی، اے کیو لیبارٹری کہوٹہ سے ہم پہلے ہی تحریری درخواست کرچکے ہیں اس کے علاوہ ہم صدر پاکستان وزیراعظم پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف، گورنر سندھ کو تحریری طور پر اور اخبارات کے ذریعے بھی

مندرجہ بالا افراد سے اپیل کر چکے ہیں لیکن تاحال کوئی مثبت پیش رفت نہیں ہو سکی اگر تصویر ثابت ہو جائے تو اسم ذات "اللہ" کے توسط سے اس پاک روحانی مشن کے فروغ میں ہمارا ساتھ دیا جائے ورنہ حکومت کسی بھی قسم کی بندش یا سزا کی مجاز ہے دریں اثناء ہم مجبوراً" دوسرے ممالک سے تحقیق کرانے کے مجاز ہوں گے۔

حجراسود پر انسانی شبیہ علماء میں کھلبلی یہ صرف نمائندہ سرفروش کے حوالے سے خبر تحریر کی جارہی ہے لیکن ابھی تک علماء کی طرف سے تصدیقی یا تردیدی بیان کسی اخبار یا رسالے میں شائع نہیں ہوا۔

خبر کی تاریخ اشاعت 16 تا 30 جون 1998ء۔

کراچی (نمائندہ خصوصی) امام کعبہ کے حوالے سے حجراسود پر انسانی شبیہ ظاہر ہو رہی ہے نے ملک کے علماء میں کھلبلی مچادی باوثوق ذرائع کے مطابق کراچی کے جید علماء معروف دارالعلوم میں سرجوڑ کر بیٹھے لیکن حتمی آراء پر متفق نہ ہوسکے اور نظریاتی طور پر دو گروہوں میں تقسیم ہوگئے علماء پریشان ہیں شبیہ کا نظر آنا ایک حقیقت ہے۔ لیکن شریعت کی رو سے کس طرح تصدیق کی جاسکتی ہے آخر میں چند اعتدال پسند علماء نے معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے فیصلہ کیا کہ سعودی علماء کے فتویٰ یا آراء کا انتظار کیا جائے اور اس سلسلے میں دیگر ممالک کے جید علماء کی آراء بھی حاصل کی جائے تاکہ اس کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل متفقہ طور پر طے کیا جاسکے اس وقت اس بات کی تصدیق یا تردید نہ کی جائے۔ یاد رہے کہ حجراسود پر انسانی شبیہ کی خبر چند اخبارات نے شائع کی جبکہ ملک کے بڑے بڑے اخبارات نے علماء کی مخالفت کے ڈر سے یہ خبر اپنے اخبارات میں شائع نہیں کی۔ لیکن یہ خبر تاحال عوام الناس میں توجہ کا مرکز ہے۔

اگر کوئی بھی شخص حجراسود پر شبیہ کی تحقیق و تصدیق کرنا چاہئے تو مندرجہ ذیل تحریر کئے ہوئے کمپیوٹر کے طریقے سے تصدیق کرسکتا ہے۔

# تحقیقی و تصدیقی سرٹیفکیٹ

جناب محمد ابراہیم کی درخواست پر ہم نے کمپیوٹر کے ذریعے حجراسود پر ظاہر ہونے والی شبیہ کی تحقیق کی ہے حجراسود پر ظاہر ہونے والی تصویر کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا۔ کمپیوٹر تحقیق کے دوران کچھ دلچسپ معلومات کا انکشاف ہوا ہے جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا تمام تحقیقی کام کے نتائج سے جو حقائق اخذ کئے گئے ہیں ان کے تحت حجراسود میں ایک انسانی شبیہ موجود ہے ہمارے نتائج بتاتے ہیں کہ حجراسود کی تصویر کے اوپر والے حصے میں ایک الٹی شبیہ موجود ہے یہ شبیہ دائرے کے پہلے اور دوسرے حصے کے عمودی محور میں ہے۔
انسانی شبیہ تقریباً 1/3 حصہ حجراسود کے دوسرے حصے میں ہے جب ہم فوٹو گراف کو 180 کے زوایے سے گھڑی کی سوئی کی طرح گھماتے ہیں تو بالکل انسانی شبیہ سے مشابہ نظر آتی ہے ہم اپنی مکمل جانچ پڑتال کے بعد آپ کو مطلع کرتے ہیں کہ حجراسود میں ایک انسانی شبیہ موجود ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ واقعی تھکادینے والا کام تھا کہتے ہیں کہ جو طاقت دیتا ہے وہی راستہ بھی دکھاتا ہے مختلف علماء دین اور لاتعداد لوگوں کی تصاویر دیکھی آخر کار ہمیں ایک تصویر سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کی ملی جو حجراسود کی شبیہ سے ملتی ہے یہ شبیہ حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کے مخصوص بیٹھنے کا انداز دکھاتی ہے اور ہم نے آستانہ پر دوران ملاقات اس بات کا بغور مشاہدہ کیا ہے آخر میں حجراسود میں ظاہر ہونے والی شبیہ کی تصدیق کرتا ہوں کہ یہ شبیہ واقعی حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کی ہے ..... رفیق احمد

سرٹیفکیٹ کا عکس اگلے صفحہ پر۔

اس تحریر کے آخر میں اس کھلے خط کا عکس بھی شائع کیا جارہا ہے جو کہ حکومتی سطح پر لکھا گیا اور بذریعہ فیکس بھی وزیر اعظم تک پہنچایا گیا اس کھلے خط میں دیگر الزامات کی تحقیق کے علاوہ چاند اور حجراسود پر شبیہ کے ظہور کی تحقیقات حکومتی سطح پر کرانے کا مطالبہ بھی شامل ہے اس خط سے حضرت کی صداقت اور حقانیت کے علاوہ آپ کی روحانی طاقت کا بھی پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کتنی روحانی طاقت اور عظمت سے نوازا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے وہ عطا کرتا ہے۔

# ASIAN INFORMATION TECHNOLOGY CONSULTANTS

***Reference:*** ..............................

***Dated:*** 18-03-99

From: **Rafiq Ahmad**
***Microsoft Certified Professional***
***Consultant-in-Chief***
***Asian Information Technology Consultants***

To: Mr. Muhammad Ibrahim

Subject: **IMAGE ON HIJR-E-ASWAD**

This is written, in reference to your request to thoroughly check and find computerized evidence about the image, appeared in The Holly Stone HIJR-E-ASWAD.
We have checked all aspects of the actual photograph of the Holly Stone. During the process of computerized study, some really interesting and hard facts have been discovered which can not be denied. The research work has brought forward few conclusions. Out of those we are, hereby, restricting our self to one of such findings based on a human image.

Our findings show that an inverted image, in the upper half of the Holly Stone, is present. This image is present in the $1^{st}$ and $2^{nd}$ quadrants along the vertical axis. The image covers almost one third of the Holly Stone situated in the $2^{nd}$ quadrant.
When the photograph is rotated counter clockwise at $180^{\circ}$, the image becomes very clear, resembling a human being. After the confirmation of being a human image, we expanded our research work to find resemblance to any existing human individual.

No doubt this was really a tiring job but as they say "Where there is a will there is a way", after considering number of samples of snaps of different Ulama-e-Deen and people from all walks of life, ultimately we found that the photograph of **Syedna Riaz Ahmad Gohar Shahi** was perfect match to the image found in the Holly Stone "HIJR-E-ASWAD". This image shows the peculiar way of sitting style of **Syedna Riaz Ahmad Gohar Shahi**, keenly observed during one of the visits to his place (Astaana).

Finally, it is certified that the image visible on the Holly Stone, HIJR-E-ASWAD, is of **Syedna Riaz Ahmad Gohar Shahi**.

We will be glad to respond to any other service, regarding any problem in Information Technology and its related fields.
Sincerely,

Rafiq Ahmad

*ASIAN INFORMATION TECHNOLOGY CONSULTANTS* ***Email:*** aitc9@hotmail.com

ان شبہات کو ایشن انفار مشین ٹکنالوجی کنسلٹینٹس نے کمپیوٹر پر کمل تحقیق کے بعد یہ سرٹیفکیٹ جاری کیا کہ حجر اسود پر شبیہ سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کی ہے۔

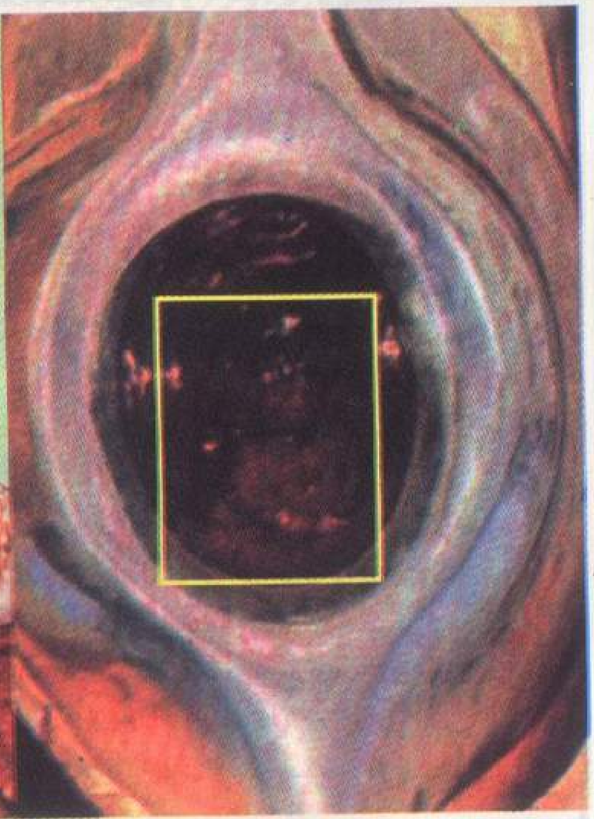

# سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کا کھلا خط بنام

## جناب میاں محمد نواز شریف

## وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد

سلام مسنون

## خصوصی پیغام برائے احساس حقیقت

### میں بقلم خود درج ذیل حالات وواقعات سے آگاہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں

یک عرصہ سے میرے خلاف ناحق پروپیگنڈہ اور سازش کی جاری ہے وہ علماء جو ولیوں کے خلاف کدورت رکھتے ہیں اور وہ فرقے جو تصوف کو باطل سمجھتے ہیں، پیش پیش ہیں۔

بے نظیر اور آپ نے پہلے اپنے دور میں کہا تھا کہ ولیوں کی تعلیم ہی سے ملک میں امن اور فرقہ واریت ختم ہو سکتی ہے اسے عام کیا جائے اور میں اسی تعلیم کا عرصہ بیس (20) سال سے پرچار کر رہا ہوں اور دنیا کے کونے کونے میں لاکھوں حضرات اس تعلیم سے مستفیض، نرم دل، باز گناہ اور اللہ رسول ﷺ کی محبت کے پرستار ہو رہے ہیں حتیٰ کہ غیر مذاہب بھی اسی تعلیم کی وجہ سے کئی اسلام میں داخل اور کئی اسلام کی طرف راغب ہو رہے ہیں، لیکن دانستہ یا غیر دانستہ جو مخالفت ہے اس تعلیم کے راستے میں سخت مشکلات پیدا کر رہی ہے۔

اسلامی مملکت میں ایک درویش کو مختلف الزامات کے ذریعے ناحق ستایا جا رہا ہے اور حکومت جائے انصاف اور تحقیق کے تماشائی بنی ہوئی ہے میں اپنی کسی غرض، خوف یا انانیت کی وجہ سے یہ تحریر نہیں لکھ رہا بلکہ ان طالبوں کے لئے سرگرم ہوں جو جھوٹے پروپیگنڈوں کی وجہ سے اس فیض اور تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں، میں میاں نواز شریف آپ کو آگاہ کرتا ہوں کہ آپ ایک قابل اعتماد خصوصی ٹیم کے ذریعے مجھ پر لگائے گئے ماضی اور حال کے سب الزامات کی منصفانہ تحقیق کرائیں جو بھی ثابت ہو اسے بے نقاب کیا جائے اور سزا دی جائے۔

1۔ علماء کی طرف سے بلا تحقیق کفر کے فتوے لگائے گئے۔

2۔ آمنہ نامی عورت کی قدرتی موت کو قتل کا الزام دیا گیا، گو کہ میں اس میں بری ہو گیا پھر بھی دوبارہ تحقیق کی جائے کہ اس کیس میں کس کا ہاتھ تھا، کیونکہ اس میں میڈیکل اور پولیس افسران ملوث ہیں۔

3۔ گستاخ رسول ﷺ کا بے بنیاد الزام دفعہ A/B/C-295 کے تحت مقدمہ درج کرنے کی انکوائری زیر سمت ڈی سی دادو معرفت (تھانہ کوٹری میں) ہے۔

4۔ مجید خاصخیلی کے قتل کا الزام شک کی بنا پر ایف آئی آر نمبر 10/99 کاٹی گئی، ہائی کورٹ (حیدر آباد بنچ) سے ضمانت کرائی گئی، زیر سماعت (تھانہ سٹی حیدر آباد)

5۔ بیرونی ایجنٹ اور اسمگلر کے الزام میں رینجرز نے چھاپہ مارا، کچھ برآمد نہ ہوا۔

6۔ مختلف علماء اور جماعتوں کی طرف سے لاکھوں روپیہ سر کی قیمت اور انعام رکھا گیا، باقاعدہ اخبارات میں تشہیر کی گئی۔

7۔ اپنی ہی خریدی ہوئی زمین پر بے دخلی کا مقدمہ اور اس پر تعمیر شدہ مسجد پر فائرنگ کرائی گئی، مقدمہ حق میں ہوا، لیکن اس میں بعض ایجنسیاں بھی ملوث تھیں۔

8۔ نبوت کے دعویٰ اور عیسیٰ علیہ السلام کا دعویٰ، کا الزام۔

9۔ اس کے علاوہ چاند اور حجر اسود پر تصاویر کی بھی تحقیقات کرائی جائے ورنہ مستقبل میں بڑے فتنے اور خون ریزی کا خدشہ ہے۔

10۔ بعض اخبارات کا منفی پروپیگنڈہ اور جھوٹی تشہیر بھی شامل ہے۔

**اگر میاں نواز شریف آپ اور آپ کی حکومت نے میری درخواست پر نوٹس نہ لیا،**

**تو باطنی تصرف اور روحانی پاور سے کچھ دنوں میں ہی اس حکومت کو بغیر کسی واویلا کے توڑا جا سکتا ہے**

بقلم خود
ریاض احمد گوہر شاہی
(خدا کی بستی کوٹری)

# حضرت کے کھلے خط پر وزیر اعظم کی کارروائی

## وزارت داخلہ سے ملنے کی استدعا کی گئی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Prime Minister's Office
Islamabad.

No.F.5( 67 )/PS/PM/98 Dated 12-3-1999

**Subject:- APPEAL FOR REDRESS OF GRIEVANCES**

Enclosed please find herewith a petition from Mr Riaz Ahmed Gauharshahi of Kotri, addressed to the Prime Minister, on the above cited subject.

2. You may kindly see this for necessary action.

( Qamar-ul-Zaman )
Private Secretary
to Prime Minister

Secretary,
Ministry of Interior,
Government of Pakistan,
Islamabad

Copy for information of Mr Riaz Ahmed Gauharshahi, Khuda Ki Basti, Kotri

PM's House, Islamabad

یہ چاند کی تصاویر کتاب اسکائی واچنگ مصنف ڈیوڈ ایچ لیوی۔ہارپر کانس پبلیشرز 85-77 فل ہام پیلس روڈ لندن
کے صفحہ نمبر 239-238 پر موجود ہیں یہ کتاب 1994 میں شائع ہوئی ہے

حجراسود کی تنصیب خانہ کعبہ میں انسانی دل کی طرح ہے جس طرح انسانی جسم میں دل کو فوقیت ہے اسی طرح خانہ کعبہ میں حجراسود کو فوقیت حاصل ہے اب اس حجراسود پر شبیہ کا ظہور ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اے دنیاوالو اپنے دلوں کو سدھارنے اور دلوں کو عظمت دلانے کے لئے اور دلوں میں اسم ذات اللہ بسانے کے لئے حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی سے رجوع کرو تاکہ تمہاری دنیا و آخرت سدھرجائے۔

کمپیوٹر کے ذریعے واضح کی گئی تصاویر جو کہ اصل کے بالکل مشابہ ہے۔

---

# تسخیر کائنات

اور اس نے (اللہ نے) تمہارے لئے سورج اور چاند مسخر کیے پ 13 رکوع 17

اے چاند تیرا حسن فطرت کی آبرو ہے
طواف حریم خاکی تیری قدیم خو ہے
یہ داغ سا جو تیرے سینے مین ہے نہاں
عاشق ہے تو کسی کا یہ داغ آرزو ہے
میں مضطرب زمین پر بے تاب تو فلک پر
تجھ کو بھی جستجو ہے مجھ کو بھی جستجو ہے
صحرا وشت و در میں کہسار میں وہی ہے
انسان کے دل میں تیسرے رخسار میں وہی ہے۔

ویسے تو سورج اور چاند کے بارے میں تحریر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ سورج اور چاند ہر روز مشرق سے طلوع ہوکر مغرب میں غروب ہوجاتے ہیں غروب نہیں ہوتے بلکہ ہماری آنکھوں سے اوجھل ہوجاتے ہیں کیونکہ صرف پاکستان میں ہی لاہور اور کراچی کا غروب آفتاب تقریباً" بیس منٹ کا فرق ہے اسی طرح روئے زمین پر کہیں رات ہے تو کہیں دن۔

لیکن پھر بھی ہم قرآن پاک کے حوالے سے سورج اور چاند کے ذکر کو تحریر کر رہے ہیں قرآن پاک میں سورج اور چاند کا ذکر جو کہ ہم نے شمار کیا ہے 56 مرتبہ آیا ہے 32 مرتبہ سورج کا اور 24 مرتبہ چاند کا۔ ذیل میں بعض آیات کا صرف ترجمہ جو کہ اعلحضرت فاضل بریلوی نے کیا ہے بمعہ سیپارہ اور رکوع تحریر کیا جاتا ہے۔

(1) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تو اللہ سورج کو لاتا ہے پورب سے تو اس کو پچھم سے لے آ۔ پ 3 رکوع 2

## اسلام کا جھنڈا ہاتھ میں لے پھر ساری دنیا تیری ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

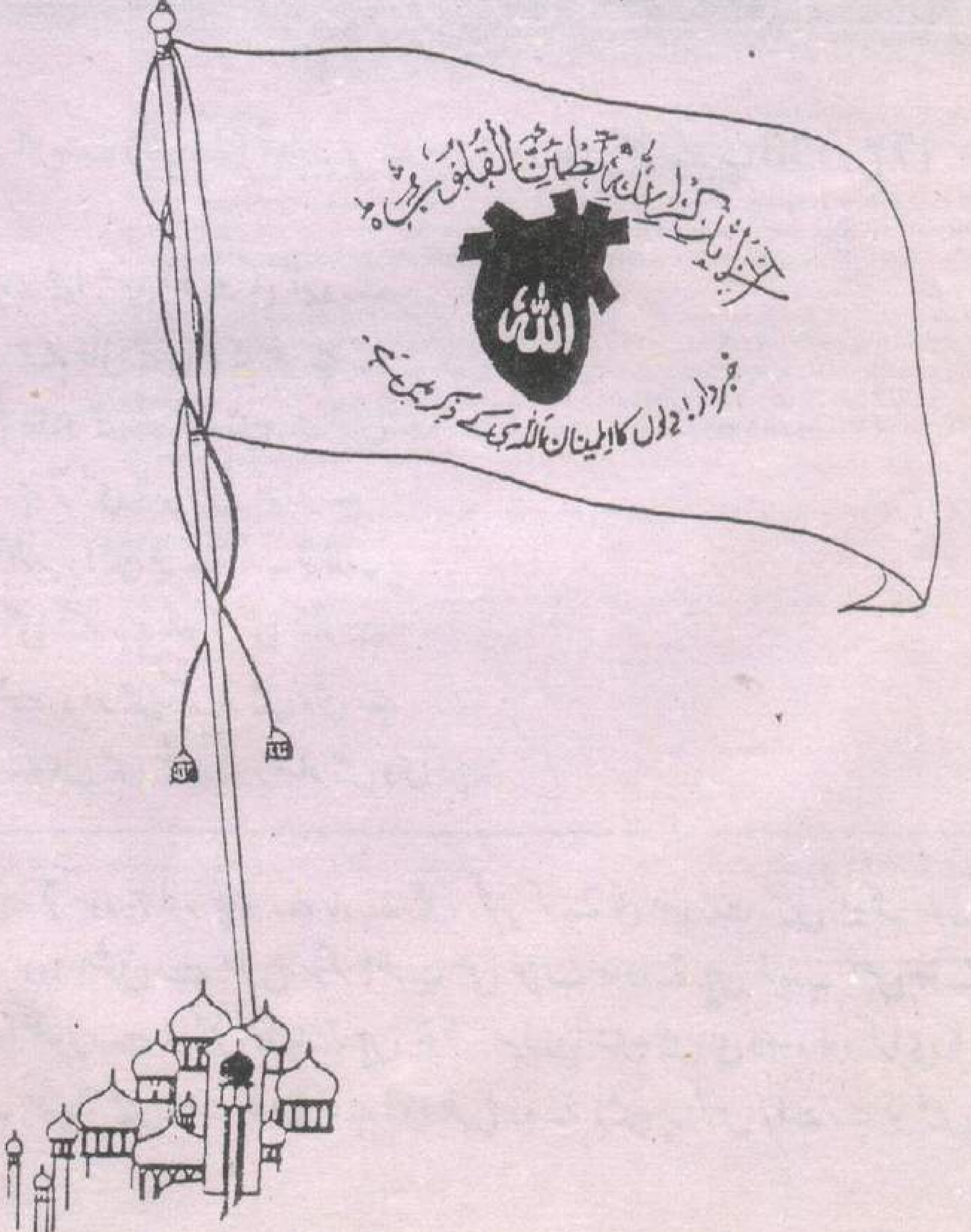

(2) پھر سورج جب جگمگاتا دیکھا بولے اسے میرا رب کہتے ہو یہ تو ان سب سے بڑا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا کہا اے قوم میں بیزار ہوں' ان چیزوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ پ 7 رکوع 15

(3) جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ نے میں گیارہ تارے اور سورج اور چاند دیکھے (خواب میں) انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا پ 12 رکوع 12

(4) اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ پ 13 رکوع 7

(5) اور اس نے تمہارے لئے سورج اور چاند مسخر کئے جو برابر چل رہے ہیں (نہ تھکیں نہ رکیں) پ 13 رکوع 17

(6) اور اس نے تمہارے لئے مسخر کئے رات اور دن اور سورج اور چاند اور ستارے پ 14 رکوع 8

(7) اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے (یعنی اصحاب کہف کے غار) داہنی طرف بچ جاتا ہے پ 15 ع 14

(8) نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات اندھیری تک پ 15 ع 9

(9) اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے۔ پ 16 ع 17

(10) یہاں تک کہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا یہاں تک کہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچا۔ پ 16 ع 2

(11) اور وہی ہے (اللہ) جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند۔ پ 17 ع 3

(12) پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل کیا۔ پ 19 ع 3

(13) میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ پ 19 ع 17

(14) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا چاند۔ پ 19 ع 4

(15) اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔ پ 23 ع 15

(16) اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑے۔ پ 23 ع 2

(17) پاس آئی) یعنی نزدیک آئی) قیامت اور شق ہوگیا چاند۔ پ 27 ع 8

(18) سورج اور چاند حساب سے ہیں۔ پ 27 ع 11

(19) ہاں ہاں چاند کی قسم۔ پ 29 ع 16

(20 اور ان میں چاند کو روشن کیا اور بنایا سورج کو چراغ۔ پ 29 ع 9

(21) پھر جس دن آنکھ چندھیائے گی اور چاند کہے گا (تاریک ہوجائے گا روشنی زائل ہوجائے گی) اور سورج اور چاند ملا دیئے جائیں گے) پ29 ع 17

(22) جب دھوپ لپٹی جائے یعنی آفتاب کا نور زائل ہوجائے اور تارے جھڑیں پ 30 ع 6

(23) سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے پ 30 ع 16

مختلف موضوع کے لحاظ سے سورج اور چاند کا ذکر کیا گیا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کے سامنے رب العزت کی وحدانیت ثابت کرنے کے لئے سورج کو بطور دلیل اس طریقے سے پیش کیا کہ اللہ سورج کو لاتا ہے پورب (مشرق) سے (یعنی نمرود کو کہا) تو پچھم (مغرب) سے لے آ۔

حضرت یوسف علیہ السلام کو سورج اور چاند خواب میں سجدہ کرتے دکھائے گئے حضرت سکندر ذوالقرنین نے سورج کے طلوع اور غروب کی جگہ کو دیکھا۔ اور چار مقامات سورج اور چاند کو تسخیر کے لحاظ سے ذکر کیا گیا ہے۔

نمازوں کے اوقات کے لئے بھی سورج کا ذکر کیا گیا ہے اور مجوسی قوم (سبا) کیونکہ سورج کو معبود سمجھ کر سجدہ کرتی تھی اس لئے اسی طریقے سے اس قوم کا ذکر قرآن پاک میں آیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی عظمت ظاہر کرنے کے لئے سورج اور چاند دن اور رات کا ذکر اس طریقے سے کیا ہے کہ وہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے یعنی یہ مخلوق ہیں خالق نہیں اور اسی ذات کے حکم کے تحت ہیں چاند اور سورج کی اللہ تعالیٰ نے قسم بھی اٹھائی ہے اور یہ نسبت کے لحاظ سے ہے کہ ان کا تعلق اور واسطہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے حضور کے زمانے میں ان کا ذکر اس طریقے سے آیا ہے جس طرح قرآن پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شہر مکہ کی قسم اٹھائی اس وجہ سے کہ اس کا تعلق آپ کے ساتھ ہوا افضل کے ساتھ تعلق بھی انسان کو افضل بنادیتا ہے بشرطیکہ تعلق مضبوط ہو۔ کیونکہ انسان کے لئے کائنات کی ہر چیز مسخر کی گئی ہے بشرطیکہ انسان اشرف المخلوق بن کر دکھائے جیسا کہ صحابہ کرام کے لئے دریائے نیل نے راستہ دے دیا اور حضرت سفینہ کے لئے شیر نے گردن جھکادی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکتوب سے دریائے نیل کا جاری ہونا اسی طرح

کے بے شمار واقعات ہیں اور اولیائے کرام کی زبان مبارک سے بھی بے شمار کرامات حقانیت کے لئے سرزد ہوئیں اور چونکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سردار انبیاء ہیں اس لئے آپ کی ذات اقدس سے دیگر معجزات کے علاوہ رد شمس اور شق القمر جیسے عظیم معجزات رونما ہوئے جو کسی نبی سے نہیں ہوئے کہ آپ کے لئے کل کائنات مسخر کی گئی رد شمس جو فتح خیبر کی واپسی پر حضرت علی کی درخواست پر ہوا اور حضرت علی مولا مشکل کشا نے نماز عصر قضا پڑھنے کے بجائے ادا فرمائی۔

اس مقام پر بھی ایک مسجد بنی ہوئی ہے اور شق القمر جس کا ذکر سورت قمر میں ہے تفصیل اس کی اس طرح ہے۔

اہل مکہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک معجزہ کی درخواست کی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند شق کر کے دکھایا چاند کے دو حصے ہوگئے اور ایک حصہ دوسرے سے جدا ہوگیا اور فرمایا کہ گواہ رہو قریش نے کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جادو سے ہماری نظر بندی کردی ہے اس پر انہیں کی جماعت کے لوگوں نے کہا کہ اگر یہ نظر بندی ہے تو باہر کہیں بھی کسی کو چاند کے دو حصے نظر نہ آئے ہوں گے اب جو قافلے آنے والے ہیں ان کی جستجو رکھو اور مسافروں سے دریافت کرو اگر دوسرے مقامات سے بھی چاند شق ہوتا دیکھا گیا ہے تو بے شک معجزہ ہے چنانچہ سفر سے آنے والوں سے دریافت کیا انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے دیکھا کہ اس روز چاند کے دو حصے ہوگئے تھے مشرکین کو انکار کی گنجائش نہ رہی اور وہ جاہلانہ طور پر جادو ہی جادو کہتے رہے صحاح کی احادیث کثیرہ میں اس معجزہ عظیمہ کا بیان اور خبر اس درجہ شہرت کو پہنچ گئی ہے اس کا انکار کرنا عقل و انصاف سے دشمنی اور بے دینی ہے اس واقعہ کو ترجمہ اعلیٰ حضرت کنزالایمان کے حاشیہ پر سورت قمر کے تحت مولانا نعیم الدین مراد آبادی نے بھی لکھا ہے۔

# سائنسی توجیہ

سورج کی اپنی ذاتی روشنی منجانب الٰہی ہے اور اتنی زیادہ روشنی ہے کہ آسمان پر سورج کے موجود ہونے پر یعنی دن کے اوقات میں دیگر سیاروں کی روشنی نظر نہیں اتی جبکہ ستارے دن کے وقت بھی آسمان پر موجود ہوتے ہیں اور دیگر سیارے یعنی چاند اور ستارے سورج سے روشنی اخذ کرتے ہیں۔

اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں اگر سورج اور چاند پر حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کی شبیہ نظر آرہی ہے تو اس کا صاف مطلب ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام بھی اور دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سے بہرہ ور ہوئے ہیں جس کا ذکر گذشتہ صفحات میں گذر چکا ہے اور آپ نے متعدد بار اپنی تقریر و تحریر میں فرمایا ہے کہ ہم اس مشن پر بحکم الٰہی و باذن رسول صلی اللہ علیہ وسلم معمور کئے گئے ہیں۔

اب اس موجودہ دور میں اگر سورج اور چاند پر سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کی شبیہ نظر آرہی ہے تو یہ بھی تسخیر کائنات کی ایک مثال ہے سائنس دان سائنسی لحاظ سے کائنات کو مسخر کرنے میں لگے ہوئے ہیں جن کو تاحال کامیابی کا عشر عشیرہ بھی حاصل نہیں ہوا' اور جو اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ ہستیاں اور محبوب ہیں ن کے لئے اللہ تعالیٰ نے ویسے ہی کائنات کو مسخر کردیا ہے۔ تو اس میں کون سی تعجب کی بات ہے اور ان کی عظمت کا ظہور چاند اور سورج پر ظاہر فرمانا قدرت الٰہی کا ہی ایک کرشمہ ہے اور آئے دن اخبارات میں بھی یہ چیزیں شائع ہوتی رہتی ہیں اور ان کی تصاویر اور اسم ذات اللہ قدرتی طور پر نقش اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی قدرتی طور پر مختلف چیزوں پر نقش ہوا اخبارات میں شائع ہوتا رہتا ہے۔

دنیاوی لحاظ سے بھی سورج کی روشنی سب کے لئے ہے اور روئے زمین کے افراد بغیر مذہب و ملت کے سورج کی روشنی سے استفاد حاصل کررہے ہیں اور جب تک اللہ چاہے گا کی تب ... گی اسی طرح چاند کی روشنی بھی سب کے لئے ہے اور حجر اسود جو کہ خانہ کعبہ

بھی سب انسانوں کی ہدایت کے لئے ہے۔ جیسا کہ حضرت کی تبلیغ سے بے شمار ہندو عیسائی مسلم، سکھ اور مجوسی ان سب کے دل اللہ اللہ کرنے لگ گئے مسلمانوں کے دل اللہ اللہ کرنے لگے تو مومن ہوئے جبکہ دیگر غیر مسلم کے دل اللہ اللہ کرنے لگے تو دائرہ اسلام میں داخل ہوگئے اور متعدد بار حضرت نے فرمایا کہ اللہ کی رسائی اور پہچان کے لئے روحانیت سیکھو چاہے تمہارا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔

حقانیت والوں کو اللہ تعالیٰ ایسی نشانیاں عطا فرماتا ہے جس کا توڑ کوئی نہیں کرسکتا اور نہ ہی ان کو مٹایا جاسکتا ہے سورج چاند پر شبیہ کا ظہور ہونا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یہ شبیہ منجانب اللہ ہے جس کو نہ تو ختم کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی مٹایا جاسکتا ہے۔ اللہ کی ان نشانیوں پر شبیہ کا ظہور ہوا ہے اور ظہور اس کا ہوتا ہے جو پہلے موجود ہو لیکن لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو اس بارے میں مزید تفصیل وہی بتاسکتے ہیں جن کی یہ شبیہ ہے۔

ان اشیاء پر شبیہ کا ظہور ہونا اس بات کی بھی دلیل ہے کہ انسانوں کے علاوہ یہ عظیم اللہ کی نشانیاں شبیہ والی ذات کی حقانیت کی تصدیق کررہی ہیں اور شبیہ والی ذات کو ان نشانیوں کا علم بھی ہے اور خبر بھی رکھتے ہیں۔

بیٹھا ہے زمین پر خبر آسمان کی ہے۔

سورج اور چاند کو شعرائے کرام نے بھی اپنے شعروں میں استعمال کیا ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نشانیاں ہیں علامہ بوصیری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔

ھو شمس فضل وھم کواکبھا۔

یظھرن انوار ھا للناس فی الظلم

آپ کی ذات تو فضیلت کے سورج ہیں اور دیگر انبیاء کرام ستارے جو کہ اپنا نور لوگوں کے لئے اندھیرے میں ظاہر فرماتے رہے اور چاند کی مثال دے کر۔

چاند کی روشنی سے گھر منور ہوگئے

اور مصطفیٰ کی روشنی سے دل منور ہوگئے

ان واضح نشانیوں کا مقصد یہ ہے کہ جن کی یہ تصویر ہے وہ خود حق پر ہیں ان کی بات حق اور ان کا فعل حق اور ان کی تعلیم سچ پر مبنی ہے۔ اس تعلیم اور دل کی عبادت کا طریقہ بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دل کی مثال مرغی کے انڈے کی طرح ہے جس طرح مرغی کے انڈے میں ایک چوزہ پوشیدہ ہے اگر اسے توڑا جائے تو کچھ نہیں نکلے گا مگر جب اسی انڈے کو مرغی کے یا بلب کی گرمی دی جاتی ہے تو اس میں چوزہ نکلتا ہے جو انڈہ توڑ کر چوں چوں کرنا شروع کردیتا ہے اس طرح دل کے ساتھ پوشیدہ مخلوق اللہ ھو کے ذکر کی گرمی سے اور مرشد کامل کی نگاہ سے زندہ ہوجاتی ہے اس مخلوق کا تعلق ملائکہ سے ہے اور ملائکہ ہر وقت ذکر اللہ کرتے ہیں اس لئے یہ بھی زندہ ہوتے ہی دل کی دھڑکنوں کو تسبیح بناکر ذکر اللہ شروع کردیتی ہیں انسان اور دیگر مخلوقات میں اس باطنی مخلوق کا فرق ہے جب دل میں ذکر اللہ گونجنے لگتا ہے اور دھڑکنوں کے ذریعے نس نس میں نور پہنچ جاتا ہے تو وہ نور علی نور بن جاتا ہے اس وقت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب وہ ایک مرتبہ اللہ کرتا ہے تو ساڑھے تین کروڑ مرتبہ اللہ اللہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اس لئے کہ پورے جسم میں ساڑھے تین کروڑ نسیں ہیں وہ اس ذکر کرنے سے حرکت میں آجاتی ہیں حضرت سلطان حق باھو رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس وقت اس کو مزید 72 ہزار مرتبہ اللہ اللہ کرنے کا ثواب ملے گا کیونکہ پورے جسم میں 72 ہزار مسام ہیں جن سے پسینہ نکلتا ہے جب دل ایک دفعہ اللہ کہتا ہے تو ان مساموں سے 72 ہزار آوازیں باہر آتی ہیں اس وقت علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے۔ جب یہ نور پورے جسم کو منور کرکے آنکھوں میں آتا ہے تو وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ آپ حضرت ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ العالی کی نظر خاص نے ان گنت افراد کو شراب عشق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساغر پلاکر انہیں معشوق حقیقی کی طرف متوجہ کردیا ہے اللہ تعالی نے آپ کی عظمتوں کے جھنڈے مشرق سے مغرب تک گاڑ دیئے ہیں اگر آپ بھی اپنے باطن میں ایک مقدس اور پاک تبدیلی کے خواہاں ہیں تو اس گوہر نایاب سے اذن ذکر قلب حاصل کریں۔ آپ سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی کی بدولت آج امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تقویت ایمان اور روحانیت کا

گرانقدر سرمایا مل رہا ہے اس کو الفاظوں میں بیان کرنا ناممکن ہے تاوقت یہ کہ از خود تجربہ کریں۔

ڈھونڈ کسی پارس کو کہ تو بھی سونا بن جائے
ایسا نہ ہو کہ زندگی تیری بھی رونا بن جائے

گیا وقت یہ بھی پھر کانٹوں کا نہ بچھونا بن جائے
ڈر ہے یہ بھی کسی ناقص کا نہ کھلونا بن جائے

آیئے اور دیر نہ کیجئے ایسا نہ ہو کہ سوچنے میں وقت گزر جائے اور آپ کی زندگی میں یہ وقت کبھی لوٹ کر نہ آئے۔

# قرآن پاک میں شمس وقمر کے ذکر کی تفصیل

## شمس

| پ | رکوع | پ | رکوع |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۹ | ۷ | ۱۵ |
| ۱۶ | ۱۷ | ۸ | ۱۴ |
| ۱۶ | ۲مرتبہ | ۱۷ | ۳ |
| ۱۵ | ۹ | ۱۵ | ۱۳ |
| ۳ | ۲ | ۳۰ | ۱۶ |
| ۳۰ | ۶ | ۱۹ | ۱۷ |
| ۲۹ | ۹ | ۲۹ | ۱۹ |
| ۲۷ | ۱۱ | ۲۶ | ۱۷ |
| ۲۴ | ۱۹ | ۲۳ | ۲ |
| ۲۳ | ۱۵ | ۱۱ | ۶ |
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۳ | ۷ |
| ۱۳ | ۱۷ | ۱۴ | ۷ |
| ۷ | ۱۸ | ۲۱ | ۲ |
| ۲۲ | ۱۴ | ۲۹ | ۱۷ |
| ۲۱ | ۱۲ | | |

## قمر

| پ | رکوع | پ | رکوع |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۹ | ۲۷ | ۱۱ |
| ۲۷ | ۸ | ۲۴ | ۱۹ |
| ۲۳ | ۲ | ۲۳ | ۱۵ |
| ۱۱ | ۶ | ۱۲ | ۱۱ |
| ۱۳ | ۷ | ۱۳ | ۱۷ |
| ۱۴ | ۸ | ۷ | ۱۸ |
| ۲۱ | ۲ | ۲۱ | ۱۲ |
| ۸ | ۱۴ | ۱۷ | ۳ |
| ۲۲ | ۱۴ | ۲۹ | ۹ |
| ۲۹ | ۱۵ | ۳۰ | ۹ |
| ۳۰ | ۱۶ | ۲۹ | ۱۷ |